Bodleian Libraries
UNIVERSITY OF OXFORD

This book is part of the collection held by the Bodleian Libraries and scanned by Google, Inc. for the Google Books Library Project.

For more information see:

http://www.bodleian.ox.ac.uk/dbooks

This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-ShareAlike 2.0 UK: England & Wales (CC BY-NC-SA 2.0) licence.

16.C.61.

16 C 61

متفرقات

ہنومان جی کی کونڈلیا	دوہا دل رتنا ولی رگھوناتھ جی کانت کرم	بجیتر رامایں	رسک رنجن رامایں بروا چھند
ساہ	ماہ	حاہ	سعہ
رام سنگیت	رت برنن	ہولکا برجن	برن مالا پیا کھیا اشلوک بربندہ
لماراگ سپنید	مع کیت	ماہ دوہا	دوطرح پر
برن مالا بھاکھیا بروا چھند بین یک	برن مالا بھاکھیا سویا چھند بین یک	درشن ستک ماہ اشلوک	وبگیجے ستک ماہ اشلوک

۲۷
ستائیسوین فصل سماپت ہونے پوستک کا سمت

سمت ۱۹۳۰ چیت سودی چوتھہ منگل دن مطابق یکم اپریل ۱۸۷۳ع یہہ گرنتھہ اسم بامسمی سری مدا وماں پت وبگیجے نام پورا ہوا پنڈت رام چرن جی صاحب نے بعد ملاحظہ اسکے منگلا چرن بند گنیش جی و رگھوناتھ جی و سری مہاراج تیواری جی مع نام گرنتھہ وغیرہ لکھدیا جو اوپر لکھا ہے اور نام مجھہ لکھنے والے کا لال جی ولد نوندہ رامے ابن بہولال بن دیوان رام پرشاد قانونگو کاکوری ضلع لکھنؤ

اسمین ہر ایک اوپاسنا کا مفصل ہے اور سکھا بھاؤ کو اونم لکھا ہے
کہ یہی سرب اوپر ہے — جے دیو کب نے ایک گیت گوبند بنایا ہے
اوسمین چوراسی اشلوک اور چوبیس لبشن پد ہین اور اون سبھون مین سری
کرشن چندر کا سنگار خوب بیان کیا ہے اور کسی اوتار کا ذکر نہین ہے
اور سری مہاراج نے اپنے گیت گوبند چوبیسوا وتار کا بیان کیا اور اوتار
گीतगो वि
پیچھے ایک ایک اشٹپد لکھا ہے جسکی تعداد ایک ہزار دو سوا شلوک ہے
اور مہاادبھت ہے — اور راجہ بھرتہری نے تین سو اشلوک لکھے ایکسو
शतचतत्रयी اشلوک راج نیت کا ذکر ہے اور ایک سو اشلوک مین سینگار اور ایک سو
اشلوک مین بیراگ اسیطرح جگے تین سو اشلوک سری مہاراج نے لکھے اوسکی
اوتمتا اور بھاوارتھہ کو کیا لکھا جاے ایسا سکھہ دینے والا اور بود کا نزل
کرنے والا گرنتھہ کوئی نہین ہے — سری مدبھاگوت کا کھنڈن بدبارن
سنیاسی نے کیا کہ بیاس اوکت نہین ہے اوسپر سری مہاراج نے کھنڈن
لکھا کہ بھاگوت بیاس اوکت ہے اسمین تین سوا شلوک ہین اور بھاگوتدور
भागवत द्रोह दम्भ دمبہ بھو دہر بھید کی دم بھول نام ہے استوتر بہت سری مہاراج نے بنائی ہین
दम्भो लि
मुधर भेद २४ جو کچھہ پنڈت رام چرن جی صاحب نے دیکھے ہین وہ یہہ ہین — نام استوتر و تعداد اشلوک

کرناکلب لتا رگھوناتھہ جی کی استت	ہنومان جی کی استت	کالکا اشٹک	گنیش اشٹک
ما ہے اشلوک	لہ اشلوک	لہ اشلوک	لہ اشلوک
سرجو اشٹک	مہادیو اشٹک	بید استت	رام استوتر
لہ اشلوک	لہ اشلوک	ک یب اشلوک	لہع اشلوک
دوسرا رام استوتر	جانکی استوتر	رگھونندن ٹھور کھہ	
لہع اشلوک	لہع اشلوک	ہوع اشلوک	

اورسیکھر ناگیش بھٹ کا بنایا ہے اٹھارہ ہزار سدہانت کومدی کا ٹیکا اوسکو
بچار سے کھنڈن کرکے شبدین دراد ہر نام گرنتھ اکتالیس ہزار اشلوک کا سری शाब्देन्दिरा धर ७
مہاراج نے بنایا جس سے کومدی اور سمپورن بیاکرن رہ گئے اور سیکھر اسیا
گرنتھ پرمانک تچھ یعنے بے حقیقت معلوم ہوتا ہے ــ بیاکرن مین ایکسو بائیس
پربھاکھا انیگ من لوگون کی بنائی ہین اونکو پانڑن جی نے جمع کیا ہے اونپر چودہ
ٹیکا بنے ہین سری مہاراج نے اون چودہو کو کھنڈن کرکے بنین ادبہت ٹیکا
بنایا جسکا نام بیاکھیندرا دہر ہے پندرہ سو اشلوک کا ــ سری مہاراج نے
आख्येन्दिरा धर ८
جب مہاراجون کی سبھا مین شاستزار تھہ ہین دیکھیے کی ہے وہان بیاکرن مین
جن اچارجون نے پرشن کیا اور اوسکا سمادہان بھوکھن بیدہ بھانت سے سری
مہاراج نے کیا اوسکا گرنتھ دوہزار پانسو اشلوک کا پورب پکشی نام بنا اسمین
بیاکرن کے پد پدارتھون کی خوب نرنے ہے पूर्वपक्षी ९

سری مدبھاگوت مین جو بید استت ہے اوسمین اٹھائیس سورت بید کی مہاکٹھن
ہین اوسکے اوپر آپ پے دیکشت چکربرتی چت شکھہ شنکراچارج رامانج سوامی
سری دہر سوامی سری ہنومان جی بجے اودہوج بوپ دیو مدہ سودن سرستی
وغیرہ نے طرح طرح کے بلکچھن ٹیکا بنائے اور اوسکی صفائی نہوئی اوسپر
سری مہاراج نے مہا بلکچھن اپنا ٹیکا دوہزار اشلوک کا بنایا اور بیدانت مین वेद स्तुति टीका १०
ودیت اودویت بششٹ اودویت تین مت ہین ان سبھون کے جھگڑے
کو مٹا دیا بیدانت مین مہا اوتم گرنتھ ہے ــ سری رگھوناتھہ جی کی اوپاسنا انیگ
طرح کی ہے کوئی کسی بھاو سے بھجن کرتا ہے اور کوئی کسی بھاو سے اور کسی
گرنتھ مین مفصل بیان اوپاسنا کا نہین ہے اسواسطے دو پرم ہنسون کے بادبیاد
سے سری مہاراج نے بنایا گرنتھ شکھہ سروج بھاسکر چار ہزار اشلوک کا بنایا

منتر شاستر چھٹو شاستروں سے علیحدہ ہے اسکو آگم کہتے ہین اسکے معنے ہین
مہا دیو جی کے موکھ سے آیا اور پاربتی جی کے مکھ مین گیا اور مہا دیو پاربتی کے
سمباد سے یہہ گرنتھ ہوا ہے اسمین چھہ چیزون کا بیان ہے ۱ کسی کرن یعنے قابو کرنا
۲ سم موہن یعنی بیہوش بنانا ۳ مارن یعنے مارنا ۴ اوچاٹن یعنے علیحدہ کردینا ۵ بدویکھن یعنے لڑائی کرنا
महात त्वप्रकाश ग्र ५ ۶ آکرکھن یعنی دوسری کھینچ لینا — اور سری مہاراج نے مہانت توپ پرگاش نام گرنتھ بنایا اٹھارہ اشلوک
اوسمین سب منترون کا ارتھہ ہے اور ہرایک منتر ہین سری رگھوناتھہ جی کا ارتھہ
نکلتا ہے اور کسی دیوتا کا ارتھہ کسی منتر ہین نہین نکلتا ہے —
پنگل مین چھندون کے نام ہین اور کبتائی کی ریت ہے اوسکے آچارج سیس جی ہین
اور جامنی بھاکھا مین جو کبتا ہے اسکے چھندون کو سیس جی نے نہین لکھا او
سری مہاراج نے علاوہ چھندون سنسکرت والے کے اپنے گرنتھ مین
वृत्तप्रकाश ग्र ६
۷۵ چھند جامنی بھاکھا والے لکھے ہین اوسکا نام برتب پرکاش ہے ۱۵ پندرہ سو
اشلوک اسمین جوجو سبھ ریت کبتائی کی سری مہاراج نے لکھے ہین اوسکو کیا لکھین
बیاکرن بید کا موکھ ہے اسمین تین ۳ آچارج ہوے پانڑن کات تیاین
पाणिनि कात्यायन
पतञ्जलि
پتن جل انمین پانڑن سوتر کار ہین اور کات تیاین بارتک کار اور پتن جل
بھاکھہ کار اور ان تینو منیون مین اوپر اوپر کے منیون کا زیادہ پرمان ہے جیسے
پانڑن سے زیادہ کات تیاین کا مت پرمانک ہے اور کات تیاین سے زیادہ
پتن جل جی کا جنکو بھوجنگ راج سیس کہتے ہین ان سیس جی نے بیاکرن
بھاکھہ چوبیس ۲۴ ہزار بنایا اوسپر کشمیری بھٹ کیئٹ نے ٹیکا کیا اوسکا نام کیئی ہٹ
برن ہے سری مہاراج نے کیئٹ برن کے اوپر بہت بلکھن یعنے عمدہ ترین
لکھا جسمین کھین سیس جی کا کھنڈن منڈن اور کھین کیئٹ کا کھنڈن منڈن ہے

اور گرنتھون کا نام دیکھہ لینا یہی مہا سکھہ دینے والہ ہے اور جتنے بچار وان پنڈت اور سوکری ہین سب کو سکھہ دیویگا اسوجہ سے مین زیادہ جرأت نہ کر سکا گرنتھون کے نام لکھتا ہون

چھبیسوین فصل ۲۶

سری مہاراج کا چھو شاستر اور ہر ایک بدیا اونمین سوہن یو دہن کرنا

شاستر چھہ ۶ ہین اونکے اچارجون نے جو مضمون لکھے ہین اوسپر سری مہاراج نے حسب تفصیل ذیل شاستر بنائے ہین

نام شاستر کا	نام اچارج	خلاصہ مضمون	نام شاستر جو سری مہاراج نے بنایا ہے	تعداد اشلوک	خلاصہ مضمون
۱ نیائے	کانڑاد	۹ پدارتھ کا بیان	نیای ترنگنی न्यायतरङ्गिणी १	۱۱۰ اشلوک	نیائے اور ویشیشک مین ۹ پدارتھ اور ۱۶ پدارتھ کا بیان ہے اور سری مہاراج نے ان دونو کے مت مت انترکی بھید سی ۴۴ پدارتھ کا بیان کیا ہے
۲ ویشیشک	گوتم	۱۶ پدارتھ کا بیان			
۳ سانکھہ	کپل دیو	۲۴ تت کا بیان	کاپل سوتر سار اودھار कापिलसूत्रसारोद्धार २	۱۱۱ اشلوک	کپل دیو جی کے کہے ہوی ۲۴ تت کا بیان مفصل ہے
۴ پاتن جل	سیس جی	اشٹانگ جوگ ابھیاس	پاتن جل سوتر برت पातंजलिसूत्रवृत्ति ३	۱۲۰ اشلوک	پتنجل جی کے سوترون کا ارتھ مفصل ہے
۵ میمانسا	جیمن جی	کرم کا بیان	بیدانت کلپ لتکا	۱۰۰ اشلوک	جیمن جی نی کرم کا بیان کیا اور بیاس جی نی برمہ کا بیان کیا اور سری مہاراج جی دونون مین شکل کرم کرتا سری رام جی کو بیان کیا
۶ بیدانت	بیاس جی	برمہ کا بیان	वेदान्तकल्पलतिका ४		

۲۵

پچیسوین فصل

سری مہاراج پنڈت رام چرن جی صاحب کا اوپدیس اس پوستک کی سماپت کرنیمین

سری مہاراج پنڈت رام چرن جی صاحب گنیش پور بھرام گھاٹ ضلع بارہ بنکی مین رہتے ہین جنکا ایسا سوکب کوئی نہین اور نہ جنکی ایسی بھگت رام جی مین کسیکو ہے اور نہ جنکا ایسا اودار پنڈت کوئی ہے بیاکرن نیاے میمانسا کاب کوس النکار دہرم شاستر سمپورن بدّیاؤن کے جاننے والے مہاسوسیل گمبھیر سنتو کھی دیادان جنکے ادبھت دہرم کرم کا بیان بود ہمانون کے بچار سے زیادہ ہے اونھون نے پرم دیالتا سے سری مہاراج کی دبگیجے کا اونسا ہ مجھ ناسمجھ کے جاننے لائق ترجمہ لکھادیا اور اس کمترین ہمیقدار نے چاہا تھا کہ مثل فصل چوبیسوین ۲۴ کے سری مہاراج نے جو کھنڈن منڈن ہرطرح کے پدیدارتھون مین کرکے سارنس دہرم کا نروین کیا ہے کیقدر اونکے ترجمے بھی لکھے جاوین اوسپر پنڈت جی صاحب نے حکم فرمایا کہ اس پوستک مین سنچھیپ کتھا سری مہاراج کے جنم اور پٹھن پاٹھن اور دبگیجے کی لکھائی گئی ہے اور اگر ایک جگہہ یا ایک دن کی بارتا کا مفصل ترجمہ لکھنا چاہو گے تو کسی طرح یہہ گرنتھ سماپت نہو سکیگا کیون انیگ کھنڈن اور گرنتھ دہرم کرم کی نرنے مین بید شاستر کے مت مت انتر سے سری مہاراج نے نرمان کیے ہین اور روز روز کرتے ہین اونکا ترجمہ لکھنا کسی کے مان کا نہین ہے اور ترجمہ مین وہ بھاوارتھ لکھنے بھی نہین بنتا اسواسطے اوسکو موقوف بر آیندہ رکھکر اسکو سماپت کرو اور نیاے میمانسا ادک شاستروں اور بیاکرن وغیرہ بدیاؤن مین سری مہاراج نے جو گرنتھ بنائے ہین اونکے نام لکھہ لیو سری مہاراج کی کرت کا اولوکن اور سری مہاراج کے بنائے شاستر

مختصر ۱۲

کیواسطے اور گوروجی کی اگیّان سے گو پالن کیا کچھہ گوپالون کا آچرن نہین کیا۔ اور یہہ جو لکھا کہ پچھلے پچھلے بنس والون کی کنیان اگلا اگلے بنس والون کی کنیّان ہی ہوتی ہین یہہ بھی بر تہا کیون اکیس پشت کے بعد سنبندہ تامٹ جاتی ہی یہہ نیم دہرم شاستر مین کل مرجاد کا لکھا ہی اس باعث سی پچھلے بنس والونکی کنیّان اگلی بنس والونکی کنیان نہین ہوسکتی ہین۔ اور ریوتی کی کتھا بھی بر تہا کیون ریوت راجہ جو برمہہ لوک مین گیا تھا اوسکے وہان ٹھہرنے مین انیک جوگ اولٹ پلٹ گئی اور پرتھی کی راجون کا ناس ہو گیا اور اوس سمے مین جو پورکھہ تھے وہ چھوٹی دیہہ ولے تھے کہ اوسکا بیاہ اونکے ساتھہ اجوگ تھا اور بلدیوجی کے اوتار لیکہہ سے اور برابر دیہہ ہونے سے اور مہاجی کی اگیّان سے آور راجہ نہونے سے وہ بیاہ ہوا۔ اور سومبھر کی کتھا جو لکھا یہہ بھی بر تہا سومبھرجی برہمن اوتم تھے اور دان پاتر تھے اور منتھرا پوری سری ستر ہین ہابوکی بنائی تھی اور سومبھرجی اپنے شہر کے باشندے ٹھہرے اور اونکے گن کو راجہ باندہاتا خوب جانتے تھے اور اوسوقت منتھرا پوری مین سوم بنس راجون کا ابھاو تھا یعنے سوم بنس کا بنس ہی نہ چلا تھا۔ اور ست نیا کو رام چندر کی بھگتی لکھا یہہ لیکھہ لوک بید سے بروددہ ہے رگھوناتھہ جی مین سیال کا اودا ہرن مکھہ ست نیا ے کا اوداہرن ہے یعنی ایسا بیہودہ کھنا مکھہ ست نیا ے کے مطابق ہے جیسے کوئی پوچھے کہ وہ جو باتین کرتا ہے اوسی کے مونھہ بھی ہے کیون جسمین مونھہ نہین وہ باتین کسطرح کرے گا اور جو کوئی ایسا پوچھے اوسیکے مورکھہ ہونے مین کون کسر ہوگی۔ اور سری کرشن چندر رگھوناتھہ جی کے شستر ہین اس کتھا کا کھنڈن کوئی صورت سے سنسار مین نہین ہوسکتا کیون کہ ست بھاما ن کو دہر اوتار لکھا ہی اور جانکی جی دہر اپونتری ہین جو سری رام جی کو بیاہی گئین اس سبب سے ست بھاما ن ساس ہین اور سری کرشن چند ر شستر ہین

کھلا ہے اسوجہ سے کہ اوتار جگ کی سند ہیبانس ہی مین ہوتے ہین ــ
اور کرشن شاستری نے لکھا کہ پرسین جت کا نام نگن جت ہے سورسین
کی طرح یہہ لکھنا مورکھون کا ایسا ہے کیون مول اور ٹیکا مین کہین لکھا
نہین ہے اور اوگرسین کا دوسرا نام مول اور ٹیکا دونو جگہہ مین لکھا ہی
اور سری مدبھاگوت مین سورج بنس کی پرم پرا مین نگن جت کا لیکھہ نہین
ہے اس باعث سے نگن جت اجودہیا کا راجہ نہین ہے اور سری دہرنی
جو ٹیکا مین لکھا کہ نگن جت اجودہیا کا راجہ ہے سو اونکو بھی اسیطرح بھرم ہوا
اور راجہ سُودمین کی کتھا جو لکھا برتھا کیون وہ سراپ سے دبا ہوا تھا اور بدہ
سے بیاہ نہین ہوا اور نہ پتا کا کیا ہوا اوسکا بیاہ ہوا ـ اور کالندی کی کتھا کو جو
لکھا سو بھی برتھا کیون کالندی نے آپ ہی آپ سری کرشن چندر کا
ہاتھہ پکڑ لیا ـ اور ستراجت کی کتھا بھی برتھا کیونکہ سورج نارائن دیوتا ہین
وہ کسی طرح ستراجت کے بھائی نہین ہو سکتے ہین اور اگر کہیے کہ اونکو سکھا کر کی
بھاگوت مین لکھا ہے تو یہہ بد سکھا والہ بسواس پاتر ہونے سے لکھا جیسا
بالمیک جی نے اجودہیا کانڈ مین لکھا کہ مہاراجہ دسرتھہ جی نے کونسلیا جی
سے کہا کہ تم میری ماتا اور بہن اور سکھی کے موافق ہو یہہ بھانہ کام کام کے
واسطے ہے جیسے استری کو ماتا کہنا بھوجن کے سمے مین کہ ماتا کے موافق
کھلاتی ہے اور دیا کے سمے مین بھگنی کے موافق کہنا اور اوپکار مین سکھی
کے موافق ایسا کہنے سے ستراجت سورج نارائن کا بھائی نہین ہو سکتا
اور گڑر جی رگھوناتھہ جی کے داس اور باہن ہین انکو بھی سکھا کر کے چودہ
کانڈ مین بالمیک جی نے لکھا ہے ـ اور مہاراجہ دلیپ کی بھی کتھا برتھا
سری دلیپ جی نے سنتان کی رُکاوٹ مٹانے کیواسطے اور گوؤ کی پرشنتا

اور ایک اکیلے دواپر جگ مین بحساب ایوردائے پانکھون اور تعداد برس جگ
کے جو حساب گذرنے پشتون کا کیا جاتا ہے تو چھبیس پشت کا ہونا کسیطرح
نہین ہوسکتا اسباعث سے کہ دواپر جگ مین ایک ہزار برس ایوربل پانکھون
کی تھی اور اوس جگ کا پرمان آٹھہ لاکھ چونسٹھہ ہزار برس ہے اگر سب لوگ
پوری عمر ایک ایک ہزار برس کی پاتے رہین تو آٹھہ سو چونسٹھہ پشت صرف
ایک دواپر جگ کی ہوتی ہین اور باقی جوگون کی پشت سے واسطہ نہین
اور چھبیس ۲۶ پشت ہونے کا کوئی حساب نہین اور اگر ترتیا والی ایوردائے یعنے
ایک لاکھہ برس والی چھبیس ۲۶ پشت کے واسطے لیتے ہین تو بھی چھبیس ۲۶ لاکھہ برس
ہوتے ہین ایک کروڑ اکیاسی لاکھہ اسّی ہزار برس کوئی حساب سے ۲۶ پشت
مین نہین آتے ہین کروڑ پشت کا انتر البتہ صاف ظاہر ہے اور ایوردائے کیطرف
خیال کرنا چاہیے کہ سری مہا بھارتھہ مین لکھا ہے کہ درونا چارج بچاسی برس
کے تھے یعنے ہزار برس کی عمر نہین پائی صرف ۸۵ برس کی عمر پائی اور
اور اسی طرح بھیکھم پتامہ کی عمر ہوئی اور انسے تھوڑی جو دہشٹر وغیرہ کی عمر ہوئی
اور اون سے کم سری کرشن چندر وغیرہ کی عمر اس بچار سے کروڑ پشت سے بھی
زیادہ پشتون کا ہونا ایک کروڑ اکیاسی لاکھہ اسی ہزار برس مین ہے اور ۲۶
پشت کی کتھا بالکل برتھا ہے اور سری مدبھاگوت کی آسی یعنی اصل مطلب
پردھان پورکھون یعنے نامور راجون کے شمار سے ہے ایک طرف سے
شمار ہونے سے نہین ہے کیونکہ ہر بنس پوران مین صاف لکھا ہے
کہ اچھواک بنس کے پردھان پردھان راجہ اتنے ہوئے ہین یہہ نہین ہے
کہ بالکل سلسلہ بسلسلہ اتنے ہوئے ۔ اور ترتیا کے انت مین سری رام جی کا
اوتار ہونا اور دواپر کے انت مین سری کرشن چندر کا اوتار ہونا سب جگہہ

پرنتیس پوران مین صاف لکھاہے کہ چوبیسوین[24] ترتیا جگ مین سری اجودھیا جی
کے مہاراج مہاراجہ دسرتھ کے مندر مین چار روپ کرکے سری رام جی
نے دہرم کو پالن کیا اور مارکنڈیہ پوران مین لکھاہے کہ اٹھائیسوین[28] دواپر جگ
مین سری کرشن چندر کا اوتار ہوا اس حساب سے ایک کروڑ اکیاسی[81] لاکھ
اسّی ہزار برس کا انتر سری رام جی کے اوتار سے سری کرشن چندر کی اوتار کو ہے

چوبیسوین[24] ترتیا جگ کی پچھلی سندھیا
یعنے جب سری رام جی کا اوتار ہوا

یک لاکھ برس [illegible]

کل جگ کے برس

[illegible] لاکھ

چھبیسوین[26] چوجوگی کے برس

[illegible] لاکھ

اٹھائیسوین[28] چوجوگی جسمین دواپر جگ مین
سری کرشن چندر کا اوتار ہوا

[illegible] لاکھ

ست جگ — ترتیا

[illegible] لاکھ — [illegible] لاکھ

دواپر کے برس بعد
منہائی سندھیا کی یعنی جب
کرشن چندر کا اوتار ہوا

[illegible] لاکھ

دواپر جگ کے برس

[illegible] لاکھ

پچیسوین[25] چوجوگی کے برس

[illegible] لاکھ

ستائیسوین[27] چوجوگی کے برس

[illegible] لاکھ

میزان کل ۱۸۱۸۰۰۰۰

یک کروڑ
[illegible] لاکھ
[illegible] برس

اور پچھلے منبس کی لڑکی اگلے نبس والون کی لڑکی ہوتی ہے جیسے پوتی کی لڑکی باباکی
بھی لڑکی ہی مانی جاتی ہے اس مت سے ننگن جیت کی لڑکی ست تیا رام چندر کی
کنیان ہوتی ہے ۔ اور اجودھیا کے راجون کی کنیان متھرا کے برہمن سومبھ کو بیاہی گئی
ہین ۔ جب یہہ کھنڈن برندابن سے کرشن شاستری کا بھیجا دوارکا پرشاد کی پاس
آیا دوارکا پرشاد نے سری مہاراج پنڈت رام چرن جی صاحب وسرجو پرشاد کو
دکھلایا پنڈت جی نے سری اجودھیا جی مین سری مہاراج کے پاس بھیجدیا مہاراج
نے دیکھتے ہی کھنڈن کیا جس کھنڈن مین منگلا چرن کا ارتھ یہہ ہے ۔ تمام سکھ
اور منگل کے کرنیوالے اور مہا آنند کی راس کے بچار دینے والے سکل سجّن سماج کے
سکھ داتا سانت چیت دان سروس منوہر مدہر مورت میرے تن من وہن سری رام
بھدر چکربرت کو مار دنرات بگھن جال کے گال کو پھاڑین ۔ دوارکا پرشاد نے
کانون کی ٹھنڈا دینے والی بید بیدانت پوجت چرن کمل سری رام بھدر جی کے
لکھنے مین کھڑی کی ادسپر کرشن شاستری نے اپنے نام کا گن ظاہر کیا کرشن کہتے ہین
کالے ناگ کو اور کو دے اور کل جوگ کو سو جو گن انکا ہے وہ کرشن نے دیکھایا یعنی
الیکھ لیکھن کیا جیسا بالکون سے کھلانے وقت اونکے ماباپ اوچیت ان اوچیت
باتین کہتے ہین اوسوقت مین اسطرف کی اوکت کا کھنڈن مندر پرماتن کی نیلے کو
ظاہر کرتا ہے یعنے جس چھیر ساگر مین مندراچل پربت چوراسی لاکھ جوجن کو س اونچا
ڈوب گیا اوسمین پرمان جو مکان کے جھروکھون مین دہور گی کنکا اوڑا کرتی ہین
اونکا ڈوب جانا کون مشکل ہے ۔ اب سری رام چندر کے اوتار لینے کے پیچھے
کڑور پشت بعد راجہ ننگن جت ہوا اس کتھا کے کھنڈن کیواسطے سری مد
بھاگوت کی کتھا کرشن شاستری نے جو لکھی کہ چھبیس پشت کے پیچھے راجہ
ننگن جت پیدا ہوا یہہ لکھنا اونکا بنا بچارا کاس کے پھول کیطرح ہے کیونکہ

۲۶ چھبیس پشت پیچھے پرسین جت راجہ ہوا جسکا دوسرا نام ننگن جت ہے جیسے
اوگرسین کا نام دوسرا سورسین ہے ۔ اور جو تیواری جی صاحب نے لکھا
کہ ننگن جت راجہ اجودھیا جیکا نہین ہے سو ننگن جت اجودھیا جی کا راجہ ہے سری دہر
سوامی نے ٹیکا مین لکھہ دیا ہے کہ ننگن جت راجہ اجودھیا کا ہے اور راجہ ننگن جت
نے سری کرشن چندر سے کہا ہے کہ مین اپنی لڑکی کا پت تم ہی کو مانتا ہون اس سے
یہہ مطلب ہے کہ میرے بنس والے تھگ برہدبل وغیرہ جو دور جودہن کے
سنگہتی ہین وہ نہین مانتے اور اسی وجہہ سے ارجن نے ننگن جت کے پوتا برہدبل
کو مہا بھارتھہ مین مارا ۔ اور جو تیواری جی صاحب نے لکھا کہ سورج بنسی لوگ
سوم بنسیونکو کنیان نہین دیتے ہین سو یہہ بات نہین ہے سورج بنسیون کا راجہ
سُودیمن جو استری ہوگیا تھا اوسکا بیاہ گند برپی چندرمان کے پوتر بودہ جی
کے ساتھہ ہوا ہے اور سورج بنس کا راجہ شرجات تھا اوسکی پرپوتی ریوتی کا
بیاہ بلدیو جی کے ساتھہ ہوا اور سورج نارایں کی بیٹی کالندی سری کرشن چندر
کو بیاہی گئی ۔ اور سکھا پرسپر بھائی ہوتے ہین اور ستراجت اور سورج نارایں
سے پرم متر تھے اوست بھامان ستراجت کی لڑکی ہین تو سورج نارایں کی بھی لڑکی
ست بھامان ہوئین ۔ اور تیواری جی نے لکھا کہ سورج بنسی لوگ گوپون کا آچرن
نہین کرتے سو یہہ بھی نہین ہے سورج بنس کا راجہ جو دلیپ ہوا اوسنے پہلے
گوپون کا آچرن کیا تب راجہ رگھو ہوئے ۔ اور جو یہہ لکھا کہ اجودھیا جی کے راجہ
لوگ ہاتھی گھوڑے کے سمے کرتے ہین سو ننگن جت کے جہیز مین کھولا ہے
کہ سری کرشن چندر کو راجہ ننگن جت نے نو ہزار ہاتھی دیئے اور ہاتھیون کے (۱۲ وان)
سَو سَو گنے یعنے ۹ لاکھہ رتھہ دیئے اور رتھون کے سَو سَو گنے گھوڑے یعنے ۹ کروڑ
گھوڑے دئے اور گھوڑون کے سَو سَو گنے آدمی یعنے ۹ ارب آدمی دیئے ۔

اسوجہہ سے دوارکا پرشاد کا کہنا برتھا اور رگھوناتھہ جی کو سری کرشن چندر سے سنسکار
سنبندھ البتہ ہے کیونکہ ست بھاماں پرتھی کا اوتار ہین جو سری کرشن چندر کو بیاہی
گئین اور سری جانکی جی پرتھی کی بیٹی ہین جو سری رگھوناتھہ جی کو بیاہی گئین اسکو سرجو پرشاد
نے دوارکا پرشاد کو دکھلایا دوارکا پرشاد نے اسکی ایک نقل بمقام برندابن و سری بکھا
کرشن شاستری کے پاس بھیجی شاستری جی نے اوس کا جواب لکھا جسکا
ترجمہ یہہ ہے ۔ سری کرشن چندر کو نمسکار جنھون نے بالاپن مین گوپیون کا دہی سکھر و
اوتار کر اوکھلی کے اوپر بیٹھہ کر کھایا اور جسودا جی کو اپنے پاس آتے دیکھکر مارے ڈر کے
بھاگ گئے وہ کرشن چندر میری بپتے یعنے ڈر کو دور کرین ۔ سرجو پرشاد اور دوارکا پرشاد
باد بباد مین سری اوماں پت رگھوناتھہ جی کے منترپت سبھاپت اسٹنیہہ پت مہات
نے جو تیر لکھا وہ بچار کر کے نہین لکھا اسواسطے مین کرشن شاستری اوسکا جواب
لکھتا ہون سری تیواری جی نے پتر مین لکھا کہ سری رگھوناتھہ جی کی کرو پشت پیچھے تنکن جت
راجہ کی اوت پت ہے سو نہین ہے کیونکہ رام[1] سے کُس ہوے اور کُس[2] کے اتتھہ[3]
اور اتتھہ کے نکھد[4] اور نکھد کے نبہہ[5] اور نبہہ کے پونڈریک[6] اور پونڈریک کے
چھیم دہنوان[7] اور چھیم دہنوان کے دیوانیک[8] اور دیوانیک کے اہی نگو[9] اور اہی نگو کے
پارجاتر[10] اور پارجاتر کے بل[11] اور بل کے استھل[12] اور استھل کے بجرنابھہ[13] اور
بجرنابھہ کے سوگنڈ[14] اور سوگنڈ کے بدہرت[15] اور بدہرت کے ہرن نابھہ[16]
اور ہرن نابھہ کے پوکھہ[17] اور پوکھہ کے دہورب سندہ[18] اور دہورب سندہ
کے سودرسن[19] اور سودرسن کے اگن برن[20] اور اگن برن کے سیگرہ[21] اور
سیگرہ کے مرو[22] اور مرو کے پرسسس سورت[23] اور پرسسس سورت کے سندہ[24]
اور سندہ کے اگہ مرکھنڈ[25] اور اگہ مرکھنڈ کے مہسس سوان[26] اور مہسس سوان کے
بشنو ساہب[27] اور بشنو ساہب کے پرسین جت[28] اس ریت سے رام چندر کی

کیا کرتے اور سری اجودہیاجی مین جو کیلئی بھون ہے جسکو اب کنک بھون کہتے ہین اوسمین سری باسدیو پرم ہنس رہتے تھے اونکو سری رگھوناتھ جی مین سکھا بھاو تھا یعنے اپنا کو رگھوناتھ جی کا نوکر جانتے تھے ۔ ایکمرتبہ چترکوٹ کے پرم ہنس نے اپنی بھاونا کا پتر سری اجودہیاجی کے پرم ہنس کے پاس بھیجا اوسپران پرم ہنس نے اپنے بھاو کا کھترا بھیجا اوسکو دیکھہ کر پھیر چترکوٹ کے پرم ہنس نے کھنڈن کرکے سری مہاراج کے پاس واسطے فیصلہ قطعی کے روانہ کیا سری مہاراج نے دونو کھترون کو دیکھکر ایک گرنتھہ جدید اسی بات کے بزنے مین لکھا جسکا نام سکھہ سروج بھاسکر ہی چار ہزار اشلوک کا اور ایسا مفصل بیان بھگت کا کیا ہے کہ کسی اچارج نے نہین لکھا اور سدہانت یعنے خلاصہ اوسکا یہہ ہے کہ سکھا بھاو اوتم ہے یعنے آٹھو پہر آنند سکھہ داتا ہے اور سکھی بھاو چھنک یعنے تھوڑی دیر کا سُکھہ دائی ہے ۔

۲۴ چوبیسوین فصل

کرشن شاستری کا رگھوناتھ جی کی بکھے مین کچھہ رشتہ سریکرشن چندر کا کہکر لاجواب ہونا

علاقہ رام نگر مین موضع گنیش پور رکھا گھرہ گنڈک کو کنارے آباد ہے وہان سرجو پرشاد ترپیدی جنکی بھگت بھاو سے مہنت کی بیدبی ہے رہتے ہین اونکو سری رگھوناتھ جی کی اوپاسنا ہے اور دوارکا پرشاد او ستی اوسی گانو مین رہتے ہین اونکو سری کرشن چندر کی اوپاسنا ہے اور ایک اوپاسنا والے سے دوسری اوپاسنا ولے کو جھگڑا ہوا کرتی ہے اسباعث سے ایک مرتبہ دوارکا پرشاد نے سرجو پرشاد سے کہا کہ سری کرشن چندر اجودہیاجی مین راجہ ننگن جت کی لڑکی کے ساتھہ بیاہے ہین اس رشتہ سے رگھوناتھ جی سریکرشن چندر کی سالے ہین یہہ سنکر مہنت جی نے سری مہاراج کے پاس پتر بھیجا مہاراج نے اوتر لکھا کہ ننگن جت نام سورج منبیون مین اجودہیاجی کا راجہ نہین ہوا وہ دہانکا راجہ ہے جو بندہیاچل کے دکشن کوسلاپوری ہے

بائیسوین فصل

راجہ رام آدہین سنگہہ کا سری مہاراج کی پاس پھونچکر اپنی پانڈت بھولنا

ایک مرتبہ راجہ دہراج مہاراج درشن سنگہہ کے جیٹھہ پوتر پنڈت راج رام آدہین سنگہہ جو شیو جی کے انن بھگت مشہور ہین مع دش بیس مصاحبون کے سری مہاراج کے درشن کو گئے اور چرن پوجا کرکے بیٹھہ گئے سری مہاراج نے کسل پرشن کی اوسکے پیچھے راجہ نے سری مہاراج سے کہا کہ بھگوت گیتا مین جو اشلوک ہے ۔ سرب دہرمان پرت تج ۔ ہم اسکا تتو بیا کھیا آپ کے سامنے کرینگے اور اسی پر آپکی پراجے ہوگی اس بنا بچار بچن کو سنکر سری مہاراج بہت ہنسے اس باعث سے کہ راجہ رام ادہین سنگہ وغیرہ مین سری مہاراج پونتر بہادر کہتے تھے کہا کہ رام آدہین سنگہ مہابھارتھہ کے اشٹومید پرب مین لکھا ہے کہ سب جگہہ سے جیتنے کی اچھا رکھے اور پوتر سے پراجے کی اچھا رکھنا مناسب ہے اسباعث سے تمہارے ہاتھہ سے میری پراجے ہووے تو مہا جے ہے دوسری جگہہ سے پراجے ہووے کسواسطے کہ بڑے راجہ میرے ساتھہ بھائی کا بہادر کہتے تھے اور مین تم مین پوتر کا بہادر کہتا ہون مگر ننانوے ۹۹ ارتھہ چھوڑ کر ایک ارتھہ میرے سامنے شدہ کیجیے اور ایک اشلوک پڑہا جسکا ارتھہ یہہ ہے پہلے دو[۲] مانی یعنے غرور کرنیوالے ہوگے راون[۱] دور جودہن[۲] اور تیسرے[۳] رام ادہین سنگہ ہین چوتھا[۴] ہونیوالا نہین ہے افسوس ہے ۔ یہہ سنکر رام آدہین سنگہ نہایت شرمندہ ہو گئے اور کمال عذر خواہی کی ۔

تئیسوین[۲۳] فصل

سکہا بھاو کا رگھوناتھہ جی مین اوتم ہونا سکھی بھاو سے

چترکوٹ مین بھیکشہ کا چارج پرم ہنس مہاتما رہتے تھے اونکو سری رگھوناتھہ جی مین سکھی کا بھاو تھا یعنے اپنا کو استری اور سری رام جی کو اپنا سوامی مانکر پوجا اشنیچھہ

کھنڈن کرکے تب اور کام چاہیے اور اوسیوقت کھنڈن اوسکا بنایا جسکا نام سری مت بھاگوت دردہ بہو دبر بھیدک دم بھول ہے راجہ سنّیاسی گرہست کون ہے کہ اوسکو دیکھکر خوشی نہو اور اوسی کھنڈن سے ایک اشلوک کا ارتھہ یہہ ہے کہ بوپ دیوجی اپنے بنائے گرنتھون کی گنتی لکھی ہے اوسمین لکھا ہے کہ مینے بھاگوت پر تین گرنتھہ لکھے[1] پرم ہنسپ پریہ[2] بھاگوت موکتا پھل[3] ہرلیلا اگر یہہ سری مدبھاگوت بھی بوپ دیوکی بنائی ہوتی تو تین گرنتھون کی جگہہ پر چار گرنتھہ کی تعداد لکھتا دوسرے تین گرنتھون مین بوپ دیوں نے اپنا نام لکھا اور اسمین بیاس جی کا نام کیون لکھا اور جوکوئی دوسرے کا نام لکھتا ہے سو وہہ ہن کے لوبھہ سے لکھتا ہے جیسے بدّیارن نے بید بھاکھہ بناکر یادہو کا نام لکھا۔ اور نشٹو پنڈتون نے ماگھہ کاب بناکر ماگھہ ساہ کا نام لکھا یہہ بات سری بید بیاس جی مین کسیطرح جوگت نہین ہوتی کسواسطے کہ بید بیاس جی کو کون غرض تھی کہ بوپ دیوکو ہزار دو ہزار روپیہ دیکر اپنا نام لکھاتے اور سوائے اسکے بوپ دیو پنڈت مناسب[12] بیاس جی کے وقت مین بھی نہ تھا اور اگر کہو کہ اٹھارہ[18] پوران مین سری مدبھاگوت نہین ملتی یعنے اور سب پوران سہج ہین اور سری مدبھاگوت مشکل ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ بید بیاس جی کی بنائی نہین ہے تو یہہ کہنا نامناسب ہے کیون کہ شنکر اچارج جی نے سولہ[16] بیاکھہ بنایا اونمین سارپرک بھاکھہ کے موافق کوئی بھاکھہ مشکل نہین ہے اگر کہیے کہ یہہ سارپرک بھاکھہ شنکر اچارج کی بنائی نہین ہے یہہ بات بیجا ہے سارپرک بھاکھہ سری شنکر اچارج ہی کی بنائی ہے اسیطرح پورانون سے ادہک سری مدبھاگوت کے نالک چھین ہونیکا کارن یہہ ہے کہ سب پورانون کے پیچھے پرم ہپریم سے بہت ہگت دساہین یعنے نہایت محبت سے خوب ذہن صاف ہوجانے کیوقت مین بیاس جی نے سری مدبھاگوت کو بنایا اس سبب سے سب سے اوتم اور بلک چھین ہے۔

اوہان پت دیجیے

محض سہارے سے اوکھڑ جاتا ہے اوکھاڑیے اس کہنے مین اوسکی محض بیوقوفی
اور مورکھتا ظاہر ہو گئی ہے ۲۱

اکیسوین فصل

سورسر کے بابو کی اچھا سے سری مدبھاگوت کی کھنڈن کا سمادہان دینا

سورسر کے مہاراجہ سری لشنوپ پرکاس سنگہ جیو دیو بارہ سو روپیہ کا سال سری
مہاراج کو چرن پوجا دیتے ہین اونکے گورو گورک چھیتر کے رہنے والے پدّیارن
سنّیاسی نے مہاراجہ سے کہا کہ اٹھارہو پوران مین دیبی بھاگوت کی گنتی ہی اور
بشنو بھاگوت اوس سے باہر ہے اور بشنو بھاگوت کو بوپ دیو پنڈت نے
بنائے دیا ہے بیاس او کت نہین ہے مہاراجہ نے کہا کہ اس بات کو کسطرح
پرمان کیا جاوے سنّیاسی جی نے اپنی بودّہ سے ایک کھڑّا اپنا کر دیبی بھاگوت
تتّو نام رکھا اور جنک پورو ند یا ساتتی پورو سری کاشی جی مین بھیجا وہان
بھی سنیاسی جی کے مت والے لوگون نے اوس پر اپنا دستخط کر دیا تب
مہاراجہ نے کہا کہ سری مہاراج چکر برتی پنڈتون کے پادشاہ سری ۶ تیواری جی
اسکو ملاحظہ فرمالیوین تو اسکا پرمان ہے اور وہ کھرا دستخطی پنڈتان کا لیکر خود
مہاراجہ سری اجودھیا جی مین سری مہاراج کے پاس لائے بعد پوجن معمولی
اوسکو سری مہاراج کے سامنے کیا اس ابلاکھہ سے کہ آپ کا سمت ہو جاے
تو مین اسکو سنسار مین لستار کر دیون سری مہاراج نے دیکھتے ہی فرمایا کہ راجہ
یہہ بشنو بھاگوت سری ہیدب بیاس جی کی بنائی ہے جو شاکچھات سری کرشن چندر
کے اوتار ہین اور اٹھارہو پوران مین ہے اور تمہارے گورو نے جو بیدبیاس جی
کی نندیا کی اور تمنے اوس نندیا کو سنکر پرکاس کیا اس اپراد کی تھاہ نہین ہے
ہم تمہارا موںھ دیکھنا اوچت نہین جانتے ایسے ادہرم مت پر سمت نہین چاہیے

کھنڈن

ویساہی کر پاندت مین اپنا نام اور سوجس لیا گنگا دہر شاستری بمقام اویل مہیواایک
موجود اور جوار مین نمود ہین اور جیورا لکھن پنڈت کا سر پر تپیا گ ہوگیا اب نہین ہین مگر سری
مہاراج کی دیا سے ایسے پنڈت بڑے ہوئے تھے کہ اونکے سامنے کسی سے بولتے نہین
بنتا تھا مدت دراز تک لکھنؤ مین بخشی ٹیر چند کے پاس رہکر اینیک پنڈتون سی شاستر تھے
جیتے اور سری مہاراج کا پڑہایا ہوا برہمن منجوکھا اٹھارہ ہزار کنٹھ اگر تھا اسیکا نزاماہا تھے
دنرات رکھتے تھے اور ایسا شوق منجوکھا مین سے تھا کہ مرت سمی مین جب پران انت
ہونے لگا کہا کہ بھائیو منجوکھا میری چھاتی سے لگا دیو اور جب میرے پران کا انت
ہوجاے تب بھی منجوکھا میرے سر کے ساتھ رکھنا جسمین اس دنیھ سے منجوکھا کا
بره نہوا اور ایساہی ہوا ـــ

بیسوین فصل

فتوری بھٹ کا بیّا کھیندرا دہر کے کھنڈن مین لاجواب ہونا

سری مہاراج نے بیّا کھبندرا دہر پر بھاکھون کا ٹیکا بنایا ہے اوسپر جنک پور کے
مہابیّا کرن پنڈت فتوری بھٹ نے کھنڈن بنا کر سری اجودہیا جی مین سری
مہاراج کے پاس بھیجا اس منور تھ سے کہ میری قابلیت ظاہر ہوگی اور سری مہاراج
اسکا کھنڈن نہ کر سکینگے جیسے سری مہاراج نے دیکھا اوسیوقت برن دہار نام
بیّا کھیا بنا کر بھیجا جسمین فتوری بھٹ بوڑ گئے آج تک ادبر نہ سکے اور جواب دینا
کیا مجال ہے ـ اور اوس کھنڈن مین سری مہاراج نے پہلا اشلوک جو لکھا اوسکا
ارتھ یہہ ہے ـ کہ پہاڑ او کھاڑنے والے سے دہرتی کا پھول جو کوئی اوکھڑاتا ہے
اوسکو کیا کہنا چاہیے مطلب اسکا یہہ کہ اسطرف سیس جی کی بنائی بھاکھا وغیرہ کا
کھنڈن منڈن ہوتا ہے تو فتوری بھٹ کا بنایا کھنڈن ہونا کیا مشکل ہے
اوسنے وہ بات کی کہ جیسے پہاڑ او کھاڑنیوالے سے کوئی کہے کہ دہرتی کا پھول جو

اومان بیت دیکیجے

منگن ہوگئے اور کہا کہ سری مہاراج میرے پاس اگر لاکھہ مُدرا ہوتا تو اس بیا کھیا پر نچھاور کرتا ــــ

۱۹

اونیسوین فصل

پنڈت جیور اکھن و گنگا دہر شاستریونکا سری مہاراج کی چرن سیوا مین بکربد یا صاف کرنا

پنڈت جیور اکھن تیواری و گنگا دہر شاستری موضع لسوڑہا علاقہ بونڈی ضلع بہرایچ مین مہا بیاکرن پنڈت ہوئے انہون نے پہلے دلیس مین پڑہا اور پہر سری کاشی جی مین اور وہانسے ندیا سانتی پورمین اور جب بیاکرن نیاے میمانسا مین انیک گرنتھون کا بالکل پاٹھہ ہو چکا اپنے ادہیاپکون سے اگیان پاکیر دیس کو چلے آپسمین بچار کیا کہ ہم دونون نے بیس۲۰ بیس برس برابر پٹھن پاٹھن کیا اور سبہا شاستر ارتھہ مین بھی پنڈتون سے جیتے ہین اور اودہ منڈل ہمارا دیس ہے اب کچھہ سری مہاراج سی سنسکرت بول لیوین تو گھر جاوین اور سری اجودہیا جی مین پہونچکر سری مہاراج کا درشن کیا سری مہاراج نے سہج سوبہاو سے ایک بات سنسکرت مین پوچھی کہ تمہارا مکان کہان ہے اوسکو شنکر دونو صاحب خاموش ہو گئے اور دیر تک کچھہ نہ بولے پھر سری مہاراج نے فرمایا کہ آپ چپ کیون ہین کہا کہ آپ ایشر ہو آپ سے سچ سچ کہہ دینا چاہیے ہماری ابھلاکھہ تھی کہ سری مہاراج کے سامنے ہم اپنی پانڈت دکھاوینگے سو سرکار نے کسل پرشن مین جو ایک پد پونچھا اوسمین ہم سب طرح سے غور کرتے ہین اور ذہن نہین لڑتا کہ سرکار نے کیا پوچھا اب ہم اپنی کون پانڈت ظاہر کرین آج تک پردیس مین رہکر ہمنے اپنا جنم بیرتھا گنوایا اس گلان سے ہم سوچتے ہین کہ اب سری سرجو مین بوڑ مرین گھر کیا کرنے جاوین سری مہاراج نے کہا کہ پنڈتون کو ایسا کہنا نہ چاہیے اور جوارتھہ اوس پد کا تھا سمجھا دیا اور کہا کہ جو بدّیا تمنے پڑہی ہے اوسمین سے ایک ایک گرنتھہ اپنا پڑہا ہوا بیان صاف کر لیو تو جتنا بھرم شاستر مین ہے مٹ جاوی اونہون نی

اومان ہیت دیجیے

کہا کہ مہاتماجی آپ یہہ کیا کہتے ہین بیٹھیے اور جو کچھہ کہنا ہے بخوشی کہیے اور سامنے بٹھال لیا
مہاتماجی نے کہا کہ سری مہاراج ہین مدت درازسے پرتھی پر جیٹن کرتا ہون اور جگہہ جگہہ
پنڈت مہاتماؤن سے مینے گوشائین تلسی داس جی کی چوپائی بھاکھا کا پرشن کیا
لیکن جتھارتھ ترپت نہوا ۔ بندون رام نام رگھوبر کے ⁂ ہیت کرسان بھان ہمکر
کے ⁂ سری مہاراج بہت خوشی ہوکر بولے مہاتماجی اس چوپائی مین گوشائین جی
نے رام نام کی بندنا کی ہے جسکا بستار چارو بید چھو شاستر اٹھارہو پوران وغیرہ ہین
وہ کہنے سے ارتھہ باہر ہے مگر آپ کی پرشنتا کے ہیت کچھہ کہا جاتا ہے اور اسی چوپائی
کے بھاو بیان ہونا شروع ہوے تو دن تک یہی ارتھہ ہوا مہاتماجی سنتے سنتے
آنند مین بوڑ جاتے تھے دسوین دن مہاتماجی نے بہت اوداس ہوکر کہا کہ سری
مہاراج آپکی کرپا سے مین اتی کرت کرت ہوا پر اسکا سوچ ہے کہ میری مندمت
ایسی نہین ہے کہ اسکا کچھہ بھی بھاو ارتھہ یاد رکھہ سکے اور کسیقدر بیاکھیا لکھہ پڑھہ
یاد کرکے بدا ہوگیے ۔

۱۸ اٹھارہوین فصل

پنڈت رادہا کرشن پورانک سنگہہ کی درخواست پر ست کرشن کیس پد کی ۲۷ بیاکھیا سری مہاراج کا کرنا

پنڈت رادہا کرشن پورانک سنگہہ مشہور تھے جنکے سکھہ تولارام پنڈت بھاگوتی کی ایسی
کتھا کسی نے نہین بانچی وہ رادہا کرشن سری اجودہیا جی مین سری مہاراج کی پاس آئے
اور سری مد بھاگوت کے دوسرے اسکند ساتوین ادہیاے سری کرشن چندر کے
اوتار کے بیان مین جو ست کرشن کیس پد لکھا ہے اسکو پڑھہ کر کہا کہ سری مہاراج مینے
اسکا ۹ بیاکھیا کیا ہے اور سب بیان کرکے سری مہاراج نے بڑی پرسنسا کی اوسکے
پیچھے پنڈت جی نے کہا کہ آپ بھی کوئی بیاکھیا اسکا کیجیے سری مہاراج نے کہا کہ بہت
اچھا اور شروع کیا ستائیس ۲۷ بیاکھیا اسی پد کے اوسیوقت کیے پنڈت جی سنکر پرم آنند مین

بھنگا کی مہارانی نے ایک ٹھاکردوارہ اس مکان کے دکھن طرف اوسی لاگت کا بنوایا جسمین گورسدن بہاری ٹھاکر بہار کرتے ہین اور جس بنگلے مین سری مہاراج پہلے رہتے تھے اوسکے دروازہ پر منو ہلال خزانچی بابو سورج مل نے ایک اپورب مندر بنوادیا جسکی رچنان ات بچتر ہے - اور چھوٹے مندر کتنے ہین اونکو کیا لکھا جاوے ۔

١٦

سولھوین فصل

مہنت رنگ راج بیت تیواری کا اس گدّی مین مہنت ہونا

سمت ١٩١١ مین بمقام سری اجودھیاجی باون ٥٢ مہنت بڑے بڑے بڑائی والے جمع ہوئے اور سب مہاراج کی مدہم بھراتا یعنی سری پنڈت بدّیا بیت کی جیٹھہ پوتر سری رنگ راج بیت تیواری ہر طرحسی کوسل اور راج جوگ لائق جانکے اس استھان کا مہنت کیا اور تینو بید کے پڑھنے والون نے بید منتر سے راج اب ٹھیک کرکے خطاب دیا - سو سنتس سری مہا مہاشی مہنت مہاراج سری پچ چکر پریب کومار سری مدرام چندر کور متر سبھاست ابند رپنڈت رنگ راج بیت ترپاٹھی جیو - اوراس راج اب ٹھیک مین جولوجن بدہ بدہان سے ہوا یا دان دچھنا دیا گیاہے اوسکو کیا لکھا جاوے سری مہاراج کا کام تو اوہبت ہوتا ہی آیا ہے -

١٧

سترھوین فصل

دکھن سی ایک مہاتما کا سری مہاراج کی پاس آنا اور ایک چوپائی بھاکھا کا نودن رتھہ ہونا

ایک مرتبہ دکھن سے ایک مہنت بڑے بشنو سری اجودھیاجی مین آئے اور سری اجودھیاجی مین سب مہنتون اور اکھاڑون کا درشن کرکے سری مہاراج کا درشن کیا اور بڑے ادب سے کھڑے ہوکر کہا کہ سری مہاراج میرے من مین ایک ابلاکھہ ہے مگر عرض کرتے نہین بنتا آپ اگیان کرین توکھون سری مہاراج نے

مہاراجہ بہت پرسن ہوئے کچھہ دیر بعد چرن کمل سری مہاراج کو پرنام کر اپنے دیرہ کو چلے
راہ مین مصاحب لوگون نے کہاکہ مہاراج اس سری اجودہیاجی مین راجہ بابو لوگون نے
اپنے اپنے ٹھاکردوارہ شیوالہ بنوائے ہین آپ بھی ایک ٹھاکردوارہ بنوادیجیے مہاراجہ
نے کہاکہ ایک ٹھاکردوارہ بنواوین یا دنش بیس۲۰ لاکھہ ٹھاکردوارہ شیوالہ بنواوین یہہ
سنکر سب لوگ چپ ہوگئے جاناکہ مہاراجہ ہمارے کہنے سے ناخوش ہوکر بینگ
بچن کہتے ہین پونچھاکہ تم لوگ اوتر اسکا کیون نہین دیتے ہم پونچھتے ہین کہ ایک ہی
ٹھاکردوارہ یا شیوالہ بنواوین یا دنش بیس۲۰ لاکھہ ٹھاکردوارہ شیوالہ بنواوین اسکا جواب
دو سب نے کہاکہ مہاراجہ آپ کے اس گمبھیر بچن کی آسے یعنے اس دقیق مضمون
سوال کے مطلب کو ہم نہین پہونچ سکتے ہین صاف صاف فرمائی تو ہم لوگ سمجھین
تب مہاراجہ نے کہاکہ برہمہ بیورت پوران مین سری مہادیوجی نے پاربتی جی سے دو
اشلوک کہے ہین کہ جنکا ارتھہ یہہ ہے - جو کوئی مکان بنواکر برہمن کو استھاپن کرتا ہے
وہ ایک لاکھہ ٹھاکردوارہ اور دنش ہزار شیوالہ بنواچکا - برہمن کے استھاپن کئے
سے پرماتما پرسن ہوتا ہے اور پرماتما کے پرسن ہونیسے مین جو شیو ہون پرسن
ہوتا ہون اور میرے پرسن ہونے سے سکل چراچر جگت پرسن ہوتا ہے - اسکو سنکر
سب لوگون نے دہن باد کیا اور مہاراجہ نے اوسیوقت مکان آرنبھہ کیا اٹھارہ ہزار
روپیہ مین مکان بنکر طیار ہوا اوسوقت بددیوربک مہاراجہ نے سری مہاراج پنڈت
راج گورنارائن کو اوس مکان مین استھاپن کیا اور تین سو ساٹھہ روپیہ ماہواری
مقرر کردیا اور رگھوناتھہ گندہرپ جسکا گانا دیس دیس مین نمود ہے اوسکو بھی سپرد کردیا
کہ اب اسجگہہ سری مہاراج کی چرن سیوا مین رہکر جنم سوپھل کر اوسکو سری مہاراج نے
حکم دیا کہ کنک بھون مین نرانتر جاہکر سری رگھوناتھہ جی مہاراج کو گانا سنایا کرو یہی مکان
نیا گھاٹ پر موجود ہے جسمین سری مہاراج کا بسرام اور پاٹ سالہ ہے اور یہان اسکے

جمع ہوئے اوسوقت کمیٹی مین مہاراجہ مانسنگہ صاحب بہادر نے ایک کاغذ کھڑا کرکے دعیت ۰۰ ہزار روپیہ سالیانہ سری مہاراج کیواسطے علاقہ داران سے لکھوایا اور چھہزار روپیہ کا ایک گانون اپنا جو سورج کنڈ کے دکھن طرف ہے اوسکو ارپن کیا تب سے سب روپیہ تعلقدار اپنے وقت مقرر پر بھیجتے ہین اور علاوہ آمدنی گانون کی ریوان جیپور بتیا وغیرہ راج دہانیون سے اسیطرح کا سالیانہ آتا ہے اور سنسار کے نزدیک بہت ہے مگر سری مہاراج کے نزدیک کچھہ نہین اگر دن پرت بھی اتنا آوے تو دوسرے دن کو نہین رہتا اور یہی نت نیم سری مہاراج کا ہے کہ جاچک اجاچک ہو جائین تب آپ پھل اہار کرین اسوجہ سے جب جب ان کا کال دیس مین پڑا ہے تو ستائیس اوپاس تک اتفاق ہو گیا ہے کہ سری مہاراج نے پھل اہار نہ کیا ہزار ہا روپیہ دیتے رہے اور برابر بدیا ادہین کیا اگر مانکھہ کا بھاو ہوتا تو ایسا ضبط کسطرح ہو سکتا اکیسوین دن اوپاس سے آدمی کی آنکھہ پھوٹ جاتی ہے اور جو صفات دہرم کی سری مہاراج مین ہین اونکی تعداد نہین ہو سکتی کہنے والا ایک تعداد سے کہہ سکتا ہے اور جسکی اوپمان نہین اوسمین سب معذور ہین اس وجہ سے مین تچھہ جیو کچھہ نہین کہہ سکتا۔

۱۵ پندرہوین فصل

مہاراجہ دگبجے سنگہ والی بلرام پور کا سری اجودہیا جی مین مکان بنوا کر سری مہاراج کو استھاپت کرنا

سری مہاراج نے اجودہیا جی مین جب اچل باس لیا تو سرکاری بنگلہ بیگم صاحب کے باغ مین ٹھہرے اور بہت دن تک اوس مکان مین پٹھن پاٹھن ہوتا رہا ہر ایک راجہ بابو آئے آیکر درشن کرتے تھے ایک سمے راجہ دہراج مہاراج بھوپ ستراج بلرام پور ادہیس مہاراجہ دگبجے سنگہ بہادر رام نومی کے میلہ مین اپنی سماج سہت سری اجودہیا جی مین آئے درس پرس کر سری مہاراج کے استھان پر گئے اور درشن پانے کر جنم سو پھل کیا وہان پر ہر طرح کی بارتا منوہر ہوا کرتی ہین اوسکو سنکر

کہ جو کچھہ ہووے دوسرے کو دیا جاوے بھوجن سے ہمکو کچھہ ہرکھہ نہین ہی سر پر نربا ہ کا ایک بھاؤ ہے اور جیون جیون دہن دیکر ہم خالی ہوتے ہین تیون تیون ہمارا ہردے آنند سے پھولتا اور بھرتا آتا ہے اور دہن بھی بھرتا آتا ہے اس باعث سے کہ ہمارے اشٹ مترتن من دہن سری رام جی کی درشٹ کا مہاتم ہے کہ خالی کو بھرا کر دیتی ہے۔
ایکدن بال اوستھا مین اپنے کوٹھے پر چڑہ گئے تھے وہان کروڑون روپیہ کا شیشہ جھاڑ فانوس ادک سجا تھا اوسکو دیکھہ کر چاندی کا گولا اپنے کر کمل سے شیشہ پر مارا اوسمین سے آواز چھن چھن کی آئی اپکو یہہ شبد اچھّا معلوم ہوا چاندی کی گولی مار کر انیک شیشہ توڑ ڈالے ایک خواص نے مہارانی کوشلیا جی سے کہا کہ آج مہاراج کومار سری رام جی نے بڑے بڑے جھاڑ جو من جوت سے پرکاس کرتے تھے گولے مار کر توڑ ڈالے یہہ سنکر مہا آنند مان سری کوشلیا جی نے اپنے گلے کا ہار اوس خواص کو انعام کیا اور مہاراجہ دسرتھہ سے کہکر حکم دلوایا کہ خزانے کھولے جاوین آج کا دن دہنّ ہے کہ میرے پران رچھّک مہاراج کومار رام جی نے یہہ اوتساہ کیا اور سب دہن ہٹوا دیا جب رام جی نے دیکھا کہ ہماری ماتا پتا کے ہرکھہ سے سب خزانہ بانٹ دیا گیا اور کچھہ باقی نہ رہا اپنی درشٹ خزانون مین کی وہ سب بھر گئے وہی رام جی اپنے اوتساہ سے دن پرت یعنے روز روز اپنا دہن ہٹواتے ہین اور بھرتے ہین ہمسے کچھہ واسطہ نہین یہہ سنکر مہاراجہ خاموش ہو گئے اور داروغہ سے اوس دوپہر دن کا حساب پوچھا ساڑہے باسٹھہ لاکھ روپیہ خرچ ہو چکے تھے سوچا کہ یہانکا خرچ تھامنا ہمارے سے، اور کیسکے مان کا نہین ہی پرنت ہم لوگون کے ذریعہ سے اگر کچھہ بندوبست خاطر خواہ دہن کا ہوتا تو اچھا ہوتا اور یہی بات مہاراجہ یاد کیے رہے جسوقت لکھنؤ مین جناب نواب گورنر جنرل صاحب بہادر ممالک مغربی و شمالی نے دربار عام کیا اور راجہ بالوجملہ تعلقداران اودہ

کہ سری مہاراج نے کمار اوستہا سے کسی جاچک سے ناایچھ نہین کہا اور سدان
آنند سے بسر اوقات ہوتی ہے مانکھہ کو دیکھکر اشچرج ہوتا ہے ایکدن مہاراجہ مانسنگہ بہا
سری اجودہیاجی کے مہاراج سری مہاراج کے پاس بیٹھے تھے اور دوپہر کی سندہیا
کیواسطے سری مہاراج اوٹھے اوسمین سری مہاراج کا تھوڑا پانون لڑ بڑا گیا مہاراجہ
مانسنگہ نے داروغہ سرکاری سے پونچھا کہ اسکا کیا سبب ہے داروغہ نے کہا کہ آپ تو
جانتے ہو جیسا نیم یہان کا ہے آج پانچ دن ہوگئے کہ صدہا روپیہ سادہ برہمن
اچھیا گتون کو دیا گیا اور اپنا پھل اہار نہین ہوتا یہی دُہن ہے کہ غریبون کو دیو
یہہ سنکر مہاراجہ کو بہت سوچ ہوا جب سری مہاراج پھر آئے عرض کیا کہ مجھکو
ایک مہاپاپ لگا ہے اوسکا پراشچت آپ سے پوچھا چاہتا ہون اور مینے دہرم شاستر
کو خوب دیکھا ہے اوسمین پراشچت اوسکا نہین لکھا سری مہاراج نے کہا کہ کیا کہتے ہو
کہا سچ سچ یہی ہوا ہے مہاراج نے فرمایا کہ لبتھار سہت کہو مہاراجہ نے کہا کہ اس
اودہ پوری کے ہم راجہ ہین اور راجہ کا دہرم ہے کہ اوسکی راج مین کسی پرجا کو کلیس ملے
راجہ کو پاپ لگے اور جہان برہمن کو کلیس ملے اوس راج کے راجہ کو مہاپاپ لگے
اور جس جگہہ برہمنون کے بادشاہ جگت پوج شاکچہات ایشر کو کلیس ہوا اوس پاپکی
تہاہ بید مین نہین ہے اور نہ اوسکا پراشچت ہے وہ پد لکھا ہوا میرے وقت مین پیچ
ہوا یعنے میری راج مین آپنے اوپاس کیا اسمین مین کیا کرون سری مہاراج نے کہا
کہ یہہ تمہارا کہنا بڑا ادبہت ہے ہمنے اگر تمہاری راج مین اوپاس شروع کیا ہوئے
یا اوس اوپاس سے کلیس پاتے ہوین تو تم کو دوکھہ لگے اور جب یہہ دونو باتین
نہین ہین تو تم کو اسمین کیا دیکھو ہمارے اوپاس کرنیکا نیم سدان سے ہے اوسکا
بند و بست اگر کو بیرجی بھی چاہین تو نہو گا دوسرے اس اوپاس سے ہمکو چھین بیرت
مہا سکھہ ہوتا جاتا ہے اوسمین تم کو دُکھہ نہ ماننا چاہیے ہماری بیدا بیشی عادت ہے

اوسکا بھی یہان کے نیم سے ابہاو ہے یعنے کلپ برچھہ مانگنے سے دیتا ہے اور سوہ
اسوده منورتھہ کا بچار نہین کرتا اور یہان بے مانگے ملتا ہے اور اسوده منورتھہ
ہی نہین ہوتا دینے کی کون کہے - اگر یہہ بچار کیا جاوے کہ اسقدر دہن کہان سے
آتا ہے اور کسطرح سے آتا ہے کسواسطے کہ سری مہاراج کا نیم ہی کہ منسا باچا کرمنا
سے دہن پانیکی تدبیر نہین کرتے ہین تو جاننا چاہیے کہ ندیون مین جل کہانسے
آتا ہے اور میگہا جل کہان سے لاتے ہین اور پرتھی ان اد کون کو کسطرح دیتی ہی
جیسے سب ساگری سنسار کے ہیت سری رام جی خود بخود پہونچاتے ہین اوسیطرح
نرانتر وہان بھیجتے ہین - کرنا کلپ لتا استوتر سندری چھند مین سری مہاراج نی
رگھوناتھہ جی سے کچھہ اپنے بہاو کو کہا ہے اوسکے ایک اشلوک کا ارتھہ یہہ ہے
اے سری رام تمہاری نزاویم و یا بنا بسوندہرہ نے اپنے سچّے نام کو جھوٹھا کر دیا
کیونکہ اسکا نام ہے بسودہا یعنے سکل دہن کی رکھنے والی مگر جسپر تم دیا نہین کرتی ہو
اوسکو یہہ بسوندہرہ کچھہ نہین دیتی ہے اور جس پر تم دیا کرتی ہو اوسکو یہہ بسودہا
کام دہین ہے خلاصہ تمہاری دیا سے سب کچھہ ملتا ہے اور بنا دیا کچھہ نہین ملتا
ہے اس حال کو دیکھہ کر میرا ہردے کانپتا ہے کہ میری ست گت یعنی نکت کیسے ہوگی اور
دان کے نیم کا نرباہ کیسے ہوگا ایسا نہو کہ اپنی دیا کم کرو اور کسیکو میرے پاس سے
بکھہ لوٹنا پڑی اگر کوئی کہے کہ بنا دیے کچھہ نہین ملتا ہے تو یہہ بات مجھکو تمہاری دیا
دیکھہ کر برتھا معلوم ہوتی ہے کیونکہ ببھیکھن اور سودامان وغیرہ نے کسوقت
شہر بنوا کر برہمنون کو دئے ہین جسکے بدلے مین ان دونون نے ایسے شہر
پائے کہ جسکے سمپدا کو دیکھکر امراوتی لجاتی ہے - اس باعث سے سب کچھہ
وہان موجود رہتا ہے اور کوئی اوپاو کرنا نہین پڑتا اوپاو کرنیوالے اوسکے سری رام جی
آپ رہتے ہین ورنہ بدون ایسے سہارے کے یہہ بہاو کس کے امکان کا تھا -

اوماں ہت دیگیجے

درشن کیا سکل دیوتاؤن کا درشن کرچکا اور جسنے سری مہاراج کے مکہاربند سی بچن
امرت سنا وہ سکل بید شاستر پوران سنتے کا مہاتم پاگیا اور جو کوئی چرن سیوا مین
آیا وہ سورگ جانیکی اچھا نہین کرتا سمپورن سکھہ سورگ کے یعنے بے رنج رہنا
یہین اوسکو ہے اور سری مہاراج کی کرپا کٹاچھہ سے کیا کیا پدارتھہ نہین ملتے ہین
گوداہنس یہین ہوتا ہے اور چانڈال دہرماتما اور مورکھہ بدیاوان اور شوم اودار-
گوسائین تلسی داس جی لکھتے ہین — سات سورگ اپ برگ سکھہ دہری تولا ایک انگ
٭ تلے نہ تاہ سمان مل لو نمیکھہ ست سنگ ٭ یہہ مضمون سری مہاراج ہی کے ست سنگ
ہین سچا ہے مگر سبکو سولبھہ نہین ہے جسپر سری رام جی دیال ہوتے ہین وہ
پہونچکر جنم سوپھل کرتا ہے - مانگھہ کو چاہیے کہ اپنے جنم سوارتھہ کے ہیت ایسی
چاہنا کیا کرے اور جب چاہنا کریگا تو کبھی ضرور پہونچ جائیگا سری مہاراج ات
تنیت دیندیال ہین اور انترجامی ہین بنا کہے سب کا منورتھہ دیتے ہین - دانیونمین
سری شیو جی کے سواے اور کسی دانی سے اوپمان ٹھیک نہین آتی راجہ کرن
دان سرومن لکھے ہین انکے دان کی تعریف صرف تین بات سے ہے - پہلی بات
یہہ کہ جو دردر راجہ کرن کے پاس آتا راجہ اوٹھہ کر اوسکو ملتے - دوسری بات یہہ
کہ جسقدر دردر مانگتا راجہ اوسکو دونا دیتے - تیسری بات یہہ کہ چلتے وقت دردر
کے عذر نہ کچھہ دینے کا کر کے تھوڑی دور تک اوسکو پہونچانے جاتے - اور یہان
یہہ بہاو ہے کہ دردر دہن آرتھی کو آنا نہین پڑتا جہان ہے اوسی جگہہ خبر منگوا کر دیتے ہین
دوسری بات یہہ کہ دردر دہن آرتھی اگر آوے بھی تو کہنا نہین پڑتا بنا کہے دیتے ہین
تیسری بات یہہ کہ ایک کی جگہہ سو دیتے ہین - چوتھی بات یہہ کہ جیسے کسیکو ایک مرتبہ
دیا تو سدا ان اودسکو دیا کرتے ہین - پانچوین داچہر کے سواے ناکا نیم نہین ہے
چاہے یانیوالا بارم بار لیجاے - اور دوسرا کلپ برچھہ دانیون مین لکھا جاتا ہے

اور پنڈت سار بہوم پدبی سری مہاراج کی ہے یعنے پنڈتون کے بادشاہ اس باعث سے
کانشی نیپال کشمیر ندیا سانتی پور وغیرہ مین جہان شاستر کا بادبہاد ہوتا ہے وہانسے
پنڈت شاستری لوگ آیا کرتے ہین یا اپنا اپنا پتر بہیجتے ہین وہی روبکاری روز روز
رہتی ہے اوسکے تعداد نا ممکن ہے کیون بادشاہون کے پاس کون کون روبکاری
نہین آتی ہے اور کیا کیا فیصلہ ایسے دربار مین نہین ہوتا اور بہی ایک کام ادبہت
نہین ہے بلکہ جو کام وہانکا ہے وہ ادبہت اور سنسار کی اوپمان سے رہت
ہے رام نومی جانکی نومی آدک پرب مین مہا اوتساہ ہوتا ہے اور ماگہہ بسنت پنچمی
سے چیت کی پنچمی تک ہولی کا اوتساہ ہے اسمین جو خلعت نوکر چاکر بدیارتہیون
اور سکل سماج کیواسطے طیار ہوتے ہین اور ناچ رنگ گانے بجانے کی دہوم دہام
ہوتی ہے وہ برنن کی لائق نہین ہے دیکہنے لائق ہے ایک رقم عبیر گلال کی ہولی
کے اوتساہ مین ہے کہ بسنت پنچمی سے ہولکا سرجن تک دو من بتیس سیر پنچیہ روز
روز اوڑا کرتا ہے اور ہمیشہ دروازہ پر ہر وقت مقررہ پر نوبت جہڑا کرتی ہے
سب ٹہاٹ بادشاہی جمع رہتا ہے منشی داروغہ جتنے اہلکار کام کے ادہکاری
ہین مہا سوسیل گیان وان دہرماتما سب کامون کا سرانجام کیا کرتے ہین منشی جی بہدر
کالی پرتاب کا ایسا منشی خوشنویس کوئی نہین شیو دہل کا ایسا بودہمان داروغہ
کوئی نہین پنڈت چہیم کرن کب ظاہر ہین متہرا پرشاد کا زندہ ہونا اور کس کس کا نام اور
گن لکہا جاے جو ہے اپنی بودہمانی اور کارگذاری مین جواب نہین رکہتا ہاتہی گہوڑے
اونٹ بیل گاے منیا طوطہ وغیرہ جتنے جانور اوتم ہین یہہ سب اچہا بہوجن پاے مہا
آنند کرتے ہین منذہن کی اونکو ضرورت نہین ہے اس باعث سے کہ وہ جانتے ہین ہمارے
بہوجن مین فرق نہوگا دوسرے ہمسے ٹہل نہ لیجاویگی تیسرے کہین نیچے نہ جاوینگے اور جبتک
جیوینگے جیون مکت رہکر انت مین مہا مکت ہونگے اور سچ سچ یہی ہے جس سرکار مہاراج کا

سنسار مین ہے مگر تمہارے سامنے بولنے والا بجز تھہ کھنڈ مین کوئی نہین ہے
اور نہوگا تمہارا اوتار اس سرشٹ مین اوہان سے رہت ہے اب کسی جگہہ اچل باس
کرکے اپنی بہاونا کا کام اور برہمنون کو بدیا دان دیا کرو تب سے سری اجودہیا جی مین
اچل باس اور سری رگہوناتھہ جی مین اپنی بہاو کا کام کرتے ہین یہان پرکو پاشاستری
گوالیار سے اور ندیا سانتی پور سے گوپال بہودہٹ آچارج اور انتاچاری اور جنک پور
سے ردہ ناتہہ متیہل سدہ ناتھہ جہان دوارکا ناتھہ جہان اور سری کاشی جی سے
گنیش شاستری منو بیاس کہٹ شاستری کاشٹہہ جوب سوامی اور اینگ شاستری
دیس دیس کے آئے اور سبکو اپنی پانڈت سے شاستر ارتھہ کی ابہلا کہہ تھی مگر
جب سری مہاراج کا درشن کیا مندر پرمانن کی نیاے کا مطلب سمجہا ہوا شاستر ارتہہ
کیا کرتے کچھہ بہی کہتی نہ بنی بہی بنی کہ سری مہاراج کی چرن سیوا مین رہکر کچھہ بدیا صاف
کرین اور مدتین پڑہتے پڑہاتے گذر گیئن سری مہاراج کی بدیا کا انت نہ پایا
اور انت کیسے ملے سری مہاراج شاکچہات بدیا کا روپ اور نارائن کا روپ ہین انکو شاستر
پوران مین انتت ہی کرکے لکہا ہے۔ اور مندر پرمانن کی نیاے یہہ ہے کہ نیاے
شاستر مین جہان طرح طرحکی نیاے لکھی ہے وہان ایک نیاے ہے مندر پرمانن
اسکا مطلب یہہ ہے کہ جبس چہیر ساگر مین مندراچل پربت چوراسی لاکھہ جوجن کو
اونچا ڈوب گیا اوسمین پرمان جو مکانون کے جہروکھون مین دہور کی کنکا اوڑا کرتی ہین
اونکا ڈوب جانا کوئی مشکل نہین ہے سامُدر کی ایک چلّو پانی مین سنکھہ اسنکھہ
پرمان بوڑ جا سکتی ہین اسیطرح سری مہاراج کے سامنے شاستریون کا لو ہیت
ہو جانا کوئی مشکل نہین کسواسطے کہ سری مہاراج سیس جی ادک مہا اچارجون کے
ست کو کھنڈن منڈن کیے بیٹھے ہین اب کے شاستریون کا لاجواب ہونا وہان
کیا مشکل ہے ادنا ادنا بدیارتھی سری مہاراج کے ایسے ہین کہ جنکے سامنے بولنی نہین

دیکھی اور اپنا ہین کچھہ کہنے کا ساو کاس نہ رہا تب کہا کہ ہی پنڈت راج میری سرستی بردہا ہوئی اور تیری سرستی جو بتی یعنے ات جوان پربل ہے اس باعث سے تیرے سامنے مین کچھہ نہین کہہ سکتا ہون تیری کوٹ اٹل ہے اور اکیلے مجھپر حصر نہین ہے تیرے سامنے بولنے والا پنڈت کوئی نہین دیکھہ مینے اس اوستہا مین بہت پنڈت دیکھے اور باد بباد بہی کیا پرنت دو باتین نہین دیکھی نہین ایک یہہ کہ میرے کھنڈن کا سمادہان کسی سے نہوا دوسرے سنا تھا کہ پنڈتون کے بچن مین امرت ہوتا ہے اور مین نے نہین دیکھا تھا وہ آج دیکھا میرے کھنڈن کا سمادہان ایسا تونے کیا کہ اوسکے دباؤ سے کسیطرح کروٹ لینے کی جگہہ مینے نہ پائی اور تیرے بچن امرت سے ایسا سکھہ پایا ہے کہ موکت کی ابلاکہہ بہول گیا اب میرا کوٹ روم سی اشربادا اور دبگیے پیترلے اور تیرمین دبگیے لکھہ کر بدا کیا۔

چودہوین فصل

سری اجودہیا جی مین اچل باس کرنا اور مہا مہاراج کو مارتیرام بہدرجی کی سبہا سندرہی کرنا بہگبت بہیا ورابجہ ما لنگہ بہار

سوائے استہان مندرجہ بالا ندیا سامتی پور و بنیا دربہنگہ جیپور جودہپور وغیرہ مہاراجون کی سبہا مین طرح طرحکے شاستر ارتھہ ہوئے سب جگہہ سو جس ہوتا گیا۔ اور سری کاشی جی سے دس کوس پچہم کندہیا مقام ہے وہان مہا دیو مصر مہا پنڈت ہوئے اونسے پرم ہنس راج رام نرنجن سوامی اور سری مہاراج نے پاٹ کیا تہا سری مہاراج نے ہرطرف پہرپہرا کر اونکا درشن کیا وہ سری مہاراج کی اپار بودہ گنبہیر سوسیلتا او دارتا دیکہکر بہت خوشی ہوئے کہا کہ پہرنا تب تک چاہیئے جب تک کسی سے کچھہ پانا ہوے اور جب کسی سے کچھہ پانا نہین ہے اپنی ہی پاس سے دینا ہے تو بیٹھنا چاہیے اگر یہہ کہو کہ دنیا خالی نہین ہے کسی جگہہ تو کوئی ملیگا کہ جس سے بانی بلاس کیا جاوے اوسکی صورت یہہ ہے کہ مینے بہت کچھہ دیکھا ہے سب کچھہ

بارہوین فصل

ہردوارجی مین شاستر ارتھہ ہونا

سری مہاراج جب ہردوارجی مین اشنان کرنے گئے وہان دہرنی دہر نیپالی پنڈت سیکڑون بدیارتھی لیئے گنگا سیون کرتا تھا اوسنے شاستر ارتھہ کی ابلاکہ کرکے خبر بہیجے سری مہاراج نے کہاکہ بہت اچھا ہم آپ کی سبہا مین آوینگے اور جودن مقرر تھا اوسدن سبہا مین جا پہونچے دہرنی دہر نے ملاقات ہونی پیر کاٹ مین پرشن کیا۔ ہارے ہرے ہم کرے مکرے کرے چا۔ اور کہاکہ آپ اسکا کچھہ بہاکہیا کیجیے ہمارا شاستر ارتھہ یہی ہے سری مہاراج نے کہاکہ اچھا اگر یہی شاستر ارتھہ ہے تو ہم بہاکہیا کرتے ہین اور بہاکہیا کرنا شروع کیا ستائیس دن تک بہاکہیا سماپت ہوا انیک بلکچھن بہاو برن ہوئے دہرنی دہر اور بڑے بڑے مہاتما جو اوس سمے وہان تھے سنکرونگ ہوگئے چھوٹے بڑے واہ واہ کے سوائے اور کچھہ نہ کہتے تھے اور اٹھائیسوین دن دہرنی دہر نے بڑی پرارتھنا کی اور کہاکہ سری مہاراج آپ سورج ہین اور ہم لوگ بالوکے رینکا ہین آپکی بدولت ہمارا پرکاس ہے اور آپکی اپارگت ہی اور سورت بہت ایسا نام آپ کا سچا ہے ایک سے ستوا اور ریلکہ اسنکہہ کرنیکی سامرت آپ کو ہے میرے ڈیٹہائی پرچہان کرکے بہاکہیا سماپت کیجیے اور دیجیے پتر لکھہ کر پیش کیا تب سری مہاراج نے بہاکہیا سماپت کیا اور وہانسے واپس آئے۔

تیرہوین فصل

جنک پور مین شاستر ارتھہ ہونا

جنک پور مین ایک مہاپنڈت بہت بوڑہے تھے اونسے ستائیس دن شاستر ارتھہ ہوا جو کچھہ مہاتماجی کہتے تھے سری مہاراج اوسکا کہنڈن کرتے تھے اور سری مہاراج کے کہے ہوئے پد پدارتھہ کو وہ اٹھائیسوین دن جب اید سری کی اپرمت لودہ میہو

باجی راو کی سبہا مین پہونچے اور ایک اشلوک بطور اشیرباد پڑہا اوسکے بہاوارتہہ سے مہاراجہ باجی راو اتنت خوش ہوے کہا کہ سری مہاراج آپکی کیا اچہا ہے سری مہاراج نے فرمایا کہ آپ کی سبہا مین پنڈتون سے شاستر ارتہہ ہوا یہہ بات مہاراجہ باجی راو کو اشچرج سہت معلوم ہوئی کہا میری سبہا مین آپکو شاستر ارتہہ کی ابہلاکہہ ہے آپنے کون کون شاستر پڑہا ہے سری مہاراج نے کہا کہ یہہ کیا پرشن مورکہوت ہے پنڈتون کا کیا پڑتا نہین ہوتا آپکی طرف سے پرشن ہوتا رہے اور اسطرف سے اوتر ملتا رہے جسکا اوتر نہ ملے وہی شاستر نہین پڑہا ہے یہہ جواب لاجواب سنکر مہاراجہ باجی راو سنّاٹے مین آگئے اور پنڈتون کو للکارا چوراسی پنڈت ایکطرف اور سری مہاراج ایکطرف یہان تک سری مہاراج کے پدپدارتہون سے نرباچ ہوے کہ تمام سبہا گونگ ہوگئی مہاراجہ باجی راو للکارتے تھے کہ پنڈتو بولو وہان کون کوے اور کیا بولے۔ دستور ہے کہ مانکہہ کی گت مانکہہ کے ساتہہ ہوتی ہے البتہ کی ساتہہ نہین سب نے ہار مانی اور جے کا پتر مہاراجہ سے لکہوایا اور بہت روپیہ جواہرات مہاراجہ نے پیشکش کرکے بدا کیا سری مہاراج نی وہی گت دہن کو دی جو اونکم گت دان کی ہے —

گیارہوین فصل

سری اجودہیا مین مہاراجہ درشن سنگہ بہادر کی سبہا مین پہونچنا

اس ملک اودہ مین مہاراجہ درشن سنگہ بہادر بڑے نامور مشہور ہین اور انکی کچہری مین ہرطرح کا ٹہاٹ بادشاہی تہا اور پنڈتون مین بہی سیتارام وغیرہ پنڈت اچہے بدیاوان تھے جب سری مہاراج کا درشن ہوا سب چہکت ہوگیے مہاراجہ نے بہت کچہہ چرن پوجا کیا اور ہمیشہ نرانتر بہگت سری مہاراج مین رکہی —

ایسی کہہ دیون کہ جس سے مہاراجہ جانین کہ یہہ پانڈت کسی اگلے اچارج
کی ہے ان مہاراج کی نہین ہے اور سری مہاراج کی طرف مخاطب ہوکر کہا
کہ پنڈت جی صاحب یہہ کیا کوئی پد پورانا ہے سری مہاراج تو ایسی اوکت کو
خوب ہی پہونچتے ہین کہا جگناتھہ ہان یہہ پد پورانا ہے تم خوب سمجھے اب ایک
نیا پد کہتے ہین اوسمین خیال کرو اور سری مدبہاگوت کے آدمین سری بیدب
بیاس جی نے جو منگلاچرن کیا ہے اوسکو پڑہا اور اوسی منگلاچرن مین منتر واد دہار کی
ریت سے راجہ بشوناتھہ سنگہہ کا نام اور اونکے پتا پتامہہ کا نام اور اونکے کل کی پرم
پر اکی کیرت برنن کیا یہہ دیکھکر مہاراجہ بشوناتھہ سنگہہ سے مارے ہرکہہ کے ضبط نہو سکا
کہا کہ سری مہاراج درحقیقت یہہ پد آپ ہی کا بنایا ہوا ہے کیون بیدب بیاس جی
نے میری کل کی پرم پرا برتن نہین کی اور جگناتھہ ادک خاموش ہو گئے اوسکے
بعد سبہا مین شاستر ارتھہ ہوا جو بڑے بھٹ بیاکرن نیاے میمانسا وغیرہ کے
ادہکاری تھے سب پراست ہو گئے مہاراجہ نے بڑا یوجن ہاتھی گھوڑا روپیہ جواہرات
سے کیا مگر یہا نکا نیم کہولا ہے کہ کبھی کچھہ رکھا نہین جاتا اوسی وقت اچھے اچھے
پنڈتون کو جو سوپاتر تھے دے ڈالا گیا

دسوین فصل

ریوان سے برمہاورت گھاٹ سری گنگا جی پر مہاراجہ باجی راو کی سبہا مین شاستر ارتھہ ہونا

جب سری مہاراج ریوان سے بدا ہوے اوسوقت مہاراجہ باجی راو سیند ہیا ٹہور مین تھے
اور مہاراجہ کے پاس سے ایک پنڈت نامور کوست کار تھا لیکن چوراسی پنڈت
برہسپت سمان راگھو ابیندر اچاری وغیرہ خاص مہاراجہ کے سبہا سد تھے اونکی پانڈت
اور بودہ کی اوتمتا کیا کہنا کون ایسی بدیا ہی جو ایا روہ لوگ نہین جانتے تھے سری
مہاراج نے بچار کیا لہ اب اس سبہا کو بھی دیکھنا چاہیے اور بمقام ٹہور خاص مہاراجہ

تعریف چاروودسا بین ظاہر ہے کہ اس کلجگ بین ایساگن گاہک بچاروان راجہ
نہین ہوا اونکی سبھا بین بڑے بڑے بھٹ ہر طرح کے پراکرم والے جگناتھہ
شاستری وغیرہ موجود تھے جبس جگناتھہ شاستری نے سری کاشی جی بین
اپنی سیودینا کے پرکشار تھہ پنڈتون کو جمع کرکے منوکرنیکا گھاٹ پدگنگا لہری استوتر
بنایا پچاس اشلوک کا اور ہر اشلوک پر سری گنگا جی ایک سیڑہی اوچی ہوگئین ۔ یا پنڑتائی امتحان کی واسطے گیا
اور پورے ہونے پر پچاس سیڑہی کی اوپر جاکر شاستری جی کا چرن چھولیا اوسوقت
سری مہاراج لکھنؤ سے چل کر ریوان بین پہونچے اور مہاراجہ بشونا تھہ سنگہ
کی سبھا بین سنگہ دت پراپت ہوئے اور مہاراجہ سے بھینٹ ہوتی ہے
ایک چھند بروا بطور آشربادپڑہا جس سے ہردوونِ جاتا جاتو نہ جاتو پ بشوناتھہ
بشوادیاہ ستوام پاتو

वर वा छन्द यस्य हृदो वनि जाता
जातु नयातु बिश्व नाथ बिश्वा घस्स त्वाम्यातु १

ارتھہ اسکا اپار ہے مگر سبھا بودہ کے ہیت سری مہاراج نے فرمایا کہ اسکا
بھاوارتھہ کہا جاتا ہے جگناتھہ شاستری خوب خیال کرکے سرون کرنا ایسا نہو
کہ جنگل کا رودن ہوجاے اور شروع کیا اوسکی آنند ہیرے لکھنے بین نہین آتی
لیکن ایک بھاو لکھے دیتا ہون اور وہ یہہ ہے کہ سری مہاراج نے کہا کہ راجہ ہم
کہا ہے کہ وہ رام جی تم پر دیا کرین جنکے کورا بین سری جانکی جی بیٹھی ہین ایسا کیون
کہا اسمین بہاو یہہ ہے کہ راجہ لوگ مہی پت ہوتے ہین اور سری جانکی جی پرتھی
پوتری ہین وہ سری رام جی کو پریرنا کرتی ہین کہ آپ راجہ پر دیا رکھنا جسمین راجہ
چرنجیو رہے اور میری ماننا پرتھی اہوانی رہے ۔ یہہ سنکر تمام سبھا چکرت ہوگئی
اور مہاراجہ بشوناتھہ سنگہ آنند بین بوڑا وتھے اتنے بین جگناتھہ شاستری
نے بچار کیا کہ اب سری مہاراج کی طرف مہاراجہ بہت متوجہ ہین کوئی بات

است ہوگئے مہاراجہ نے سری مہاراج کو بہے کا پتر لکہہ کر بہت پوجن سمہنت بدا کیا اور
دنیا بین دستور ہے کہ بدون غور کیے کچہہ اچہا سوال یا جواب آدمی کو نہین سوجہتا
اور سری مہاراج کو بودہ کی نرملتا سے کبہی غور کرنا نہین پڑتا اور سر اسری ین بہی جو کچہہ
کہہ دیتے ہین وہان تک کسیکی درشٹ نہین پہونچتی کہنا کسی سے کیا ہوسکے اس باعث
سے سنسار بین سری مہاراج کی دگیجے ہے اور کوئی سربر نہین ہوسکتا —

عقل ۱۲ صفائی ۱۲

ساتوین فصل

گوالیار سے نیپال بین پہونچنا اور وہانکا شاستر ارتہہ

سری مہاراج گوالیار سے روانہ ہوکر نیپال بین پہونچے سور ایندر بکرم ساہ مہاراجہ
نیپال کے پاس تین ۳ پنڈت بہت بڑے پنڈت تھے گوری ناتھہ اوجہا کیدار ناتھہ
اوجہا ایک کرشن ولدا یک دیوا ور نیارے میمانسا بید انت بیا کرن کے ادہکاری سبہت
پنڈت تھے مہاراجہ نے سب پنڈتون کو جمع کرکے شاستر ارتھہ کرایا پندرہ ۱۵ دن تک
شاستر ارتہہ ہوتا رہا سب پر است ہوگئے مہاراجہ نے بہت دہن سی پوجن کرکی بدا کیا

آٹھوین فصل

نیپال سے لکہنو مین آنا

سری مہاراج نیپال سے لکہنؤ بین پہونچے راجہ بختاور سنگہہ بہادر بادشاہی مصاحب
تھے اونکے مکان پر ٹھہرنا ہوا یہان شہر بین سری مہاراج سے شاستر ارتھہ کی لائق
کوئی نہ تہا پنڈت راجہ دیوان جو کوئی دہرم کرم کے ادہکاری تھے درشن پای کر
چہکت ہوتے رہے —

نوین فصل

لکہنؤ سے ریوان کی سبہا مین پہونچنا اور وہانکا شاستر ارتہہ وغیرہ

ریوان بین مہاراجہ بشنو ناتہہ سنگہہ مہاراجہ تھے جنکی پانڈت اور پنڈتون کے سنٹ کار کی

اپنے سامنے شاستر ارتھہ کرایا وہان بھی ویسا ہی اتفاق ہوا کہ شاستری بالکل لاجواب
ہوگئے مہاراجہ نے بڑی پوجن کی اوسوقت سے سری کاشی جی مین اکھنڈت
راج کا ڈنکا سری مہاراج کے نام کا بجنے لگا ۔

پانچوین فصل

سری کاشی جی سے چترکوٹ جانا اور وہانکا شاستر ارتھہ

سمت ۱۸۸۱ مین پچیسوان ۲۵ برس سری مہاراج کا تھا تب پاکھنڈت تب پرباد اور دوجن
مت مردون یعنی پنڈتون سے شاستر ارتھہ کرنے اور دوشت لوگون کے مت
کھنڈن کیواسطے سرکار انگریز بہادر کی صلاح سے چترکوٹ پہونچے جہان سدہ
لوگون کا اکھاڑا ہے اونمین کرشنا رام شاستری نے سب لوگون کی اتفاق سے
شاستر ارتھہ شروع کیا تین ۳ دن تک شاستر ارتھہ ہوا پھیر سب پراست ہوگئے ۔

چھٹوین فصل

چترکوٹ سے گوالیار پہونچنا اور مہاراجہ گوالیار کی سبھامین شاستر ارتھہ ہونا

سری مہاراج چترکوٹ سی گوالیار پہونچے مہاراجہ گوالیار کی سبھا مین چار پنڈت بہت نامور تھے
۱ نک چہتر دیو پربنی ۲ کھنڈ شاستری تلنگ دیس کے ۳ نارائن شاستری مہاراشٹ ۴ دیو راج مصر متھل
مہاراجہ گوالیار نے بہت آدر سے ٹھہرا کر اپنی سبھا مین شاستر ارتھہ کرایا نک چہتر دیو پربنی
پانچ دن پرشن اوتر کرتے رہے اور کھنڈ شاستری ایکدن بول کر چپ ہوتے اور
بعدہ سب لوگ ایک ساتھہ بولنی لگے سر مہاراج نے کہا کہ تم سب لوگ بولتے رہنا لیکن جواب
دینے مین جب ایک پنڈت رُوک جاے تب پھر وہ نہ بولے دوسرا پنڈت بولے
اور ادہر سے سوال جواب مین جب روکاوٹ ہووے تب پھر ادہر سے کچھہ نہ بولا جاے
اسطرح سے شاستر ارتھہ ہونے لگا جس نے جو کہا اوسکو سری مہاراج نے اوسیوقت
اپنی اپرمت بودہ سے اسودہ کیا اور تت کال ناد اُتر آنے سے لاجواب ہو کر تمام سبھا

تب شاستری جی نے کہا کہ اور لوگون کی پرکشا مین آپ کیون بناتے ہو تھوڑا
تامل کیجیے ہم آپ کی بھی پرکشا کرینگے جو کچھہ کہنا ہے اوسمین کہنا سری مہاراج نے
کہا کہ جبسے ہم آئے ہین اور جب تک بیٹھے ہین آپ جو کچھہ پوچھتے ہو وہ ہماری ہی پرکشا
ہے دوسرے کی نہین ہے اتنے مین سری دہر شاستری کے بدیارتھی آئے
اونکی بابت سری دہر نے بنام رگھونا تھہ شاستری وجگنا تھہ شاستری چٹھی مین
لکھہ دیا تھا کہ یہہ بدیارتھی ہمارے بیاکرن مین پرپکو ہین یہہ دیکھکر پہلے باہم منسی
کی کہ پکوائے پکوائے اور اوسیکی بعد اونسے بھی وہی بات چیت شاستری جی نے
شروع کی وہ بیچارے اونکے مقابلہ مین کیا کہتے جو کچھہ کہا اوسکو اون لوگون نے
اسودہ کردیا تب سری مہاراج نے کہا کہ شاستری جی انکا پچھہ اوتم ہے آپ بچار کیجیے
اتنا کہنے سے اونھین پد پدارتھہ پر سری مہاراج سے شاستر ارتھہ ہونے لگا سری مہاراج نے
اونکے کہنے کو انیک پرکار سے اسودہ کیا اوسپر اپنے پچھہ کی صداقت کیواسطے
شاستریون نے بھاکہہ کا پرمان دیا سری مہاراج نے اوسکا بھی کھنڈن کر دیا اوس وقت
اپنی اوکت سے شاستریون نے کچھہ بنانا چاہا سری مہاراج نے کہا کہ شاستری جی
اب ہمکو بہت خوشی ہوئی یعنی آپ اپنی اوکت کا بنایا ہمسے کہنا چاہتے ہو اوسکا
کاٹ ڈالنا ہمکو کسیطرح مشکل نہین جیسے پہاڑ او کھاڑنیوالے کو دہرتی کا پھول
او کھاڑنا مشکل نہین۔ اور جو کچھہ شاستریون نے کہا تو رنت کھنڈن کیا اور
جب کوئی جگہہ جواب کی نرہی شاستریون نے کہا کہ کلہہ آپ سے اسی پچھہ پر شاستر
ہوگا سری مہاراج نے کہا کہ بہت اچھا کلہہ پھر آوینگے اسیطرح تین دن تک
ہر طرح شاستریون نے محنت کی مگر کچھہ بنائے نہ بنی ہار گئے تمام رات مین
سوچ سمجھکر جو کچھہ اپنا کریاد کرتے تھے صبح کے وقت سری مہاراج کے سامنے
سب ایکطرف سے اسودہ ہوتا تھا یہہ بزبانت سنکر مہاراجہ امرت راو جی نے

او ہان بہت دبگیے

بولنے لگے اسطرف کی کوٹ تو اہل مشہور ہے بیچارہ اچارج غریب مونڈے گئے اور دیر کے بعد جب کچھ کہنے لگا ساو کاس اچارج نے اپنا بین نہ پایا کہا مینے سنا تھا کہ سری کاشی جی مین سیس ہے اوسکو آج دیکھکر سنتشٹ ہوگیا مگر جو پہلے بولتا تھا وہ کون ہے سیس جی نے کہا کہ اچارج جی یہہ پدلی میری ہی ہے اور یہہ چھوٹے تیواری جی ہین جنکا نام آپ نے سنا ہوگا یہہ شنکر اچارج نے ات آدر سری مہاراج کا کیا اور کہا کہ آپ تم کیا پڑھتے ہو جو کچھ اپنے بکھارینڈ سے تم نے کہا ہی وہ بڈہ کے سیس نہین جانتے میری اور اسکی کیا گنتی ہے اور سری کاشی جی سے بدا ہوکر اپنے دیس گئے۔

اوسی زمانہ مین پونا ستارہ کے مہاراج باون کرور کے مالک سری امرت راو جی کاشی جی مین آئے اونکے ساتھ پنڈتون کا جوتھہ (گروہ ۱۲) ایسا تھا جنکے سامنے برہسپت جی کا من چھوٹا ہوجاتا اور ہر ایک پنڈت الیشر کا سروپ تھے لیکن سب سے ادہک لیکھہ پانڈت مین سرشٹ سری جگناتھہ شاستری اور سری رگھوناتھہ شاستری کو ہر بدیا مین ادہکار تھا اور کیسی ہبن یہہ مہاپورش جس پنڈت کو دیکھہ دیتے تھے مارے ڈر کے آوبا و کہنے لگتا اور شاستر ارتھہ کرنیمین کسیکی کیا مجال تھی کہ دم مارے مہاراجہ نے حکم دیا کہ سری کاشی مین جو ودان پاتر اچھے اچھے پنڈت ہین اونکی پریکشیا (امتحان) کرکے بہانسے دان دچھنا دیا جاوے شاستریون نے سیکڑون ہزارون پنڈت سے پریکشیا شروع کی اول تو وہ دونو شاستری مہا پنڈت تھے دوسرے رگھوناتھہ شاستری کی سوبہاو تھا کہ ہر ایک پنڈت کو ملاقات ہوتے ہی باتو مین ایسا دبا لیتے تھے کہ ہر مین نراس (ناامید ۱۲) ہوکر لوٹ آتے تھے یہہ خبر سری مہاراج کو ملی پنڈتون کا ایمان دیکھہ خود جا پہونچے وہان رگھوناتھہ شاستری حسب دستور پرچھا لیتے تھے اوس دن جس سی اونکا پرشن ہوا اوتر اوسکا سر مہاراج دینے لگے کہ اسمین دس بیس پنڈتونکی پرکشیا ہو گئی

تھون مین صرف ایک مرتبہ روٹی ترکاری پانیکا نیم رہا اور ان ادھیایے مین
جب ساد کاس ملتا تو دال روٹی نبتی اور دیو درشن ست سنگ کیا جاتا اور جو ایکادشی
آدک برت ہین انکین جو پھل اہار اوچیت ہے کیا جاتا اور دان دینا اور ایار دان دینا
قدیمی عادت ہے جو کچھہ پاس ہوتا دوسرے کو دیدیتے کھانیمین جب تک
سیکڑون بدیارتھی پرشاد نہ پاوین اپنا بھوجن نہو جیسا یوماً فیوماً در ترقی اب تک ہے ہم
جب کبھی رات کو مٹھائی یا میوہ یا چیربن کی اچھا ہوتی او ہمین بھی وہی بندوبست سیگی
پانیکا ہوتا تب اپنا بھوگ لگتا اور شام کو سندھیا کے بعد اچھے اچھے گانے بجانیوالی بھجکیر
سنگیت شاستر کا پرچار کرتے ڈیڑہ پہر یا دوپہر رات تک اسکا پرچار رہتا اونکا بھی
ست کار جتھا اوچت ہوتا تھا ایک مرتبہ سری مہاراج شنکر پت مہاراج کی پتا سری کاشی
جی مین دیکھنے کو گئے جیسے سری کاشی جی مین پاؤن رکھا پوچھا یہان کوئی تیواری بیدیا لطی
ہین وہانکے باشندے چھوٹے بڑے نے جواب دیا کہ مہاراج آپ کیسے پوچھتے ہو
اس سری کاشی جیمین اور تمام دیس مین کون ایسا ہے جو تیواری جی کو نہین جانتا
اسیطرح ہر جگہہ سنتے سنتے سری مہاراج کے پاس آئے جتھا اوچت کشل پرشن کر کہا
پوتر تمہارا جنم دہن ہے اس کاشی پوری مین تم کو سب جانتے ہین سیکڑون ہزارون
پنڈت کاشی باس کرتے ہین اور مین بھی بہت دن کاشی مین رہا مگر کیسینے نہ جانا کہ کون ہین
اور کسیکو کوئی نہین جانتا یہہ ادبہت کام تمہارے ہی واسطے ہی اور چند دن کاشی جی مین
ٹھہر کر نت نیا اوتساہ ہر کہ بہت دیکھکر اپنے استھان مین آئے ۔
ایک مرتبہ سری کرشن رام سیس کے پاس ایک اچارج مہاراشٹ بڈے دہوم
دہامی شاستر ارتھ کے ہیت آئے اور پرشن اوتر شروع کیا سیس جی اپنے
وقت مین بیاکرن سرومن مشہور تھے لیکن اچارج سے دب گئے اور جتھا اوچت
گوشٹ نکر سکے اتنے مین سری مہاراج سے ضبط نہو سکا سیس جی کے پچھہ پر

اوماں بیٹ دیکھیے

بڈا ہوآیا ہے پنڈت جی نے پنڈت جگت پوج مہاتما کو بولا کر جات کرم کرائے اور جاجک سرتک لوگون کو دان دچھنا جتنھا اوچت دیکر بڑا اوتساہ کیا اوس خرچ اخراجات کو کیا لکھنا —

چوتھی فصل

بدیا ارنبہ اور سری کاشی جی مین پہونچکر بدیا پڑہنا وشاستر ارنبھ کاشی جی و سبھا امرت و

سری مہاراج کو نو برس بال کرٹرا مین گذرے دسوین برس پنڈت جی نے سوبھ ساعت دیکھکر بدیا کا ارنبھ کرایا تھوڑے دنمین سب بدیاون کا ادہکار ہوگیا جو پڑہا تہا اوس سے اچھی طرح بے پڑہے مطلب کو پہونچنے لگے پنڈت لوگ دیس کے آتے تھے اور اس کومل اوستھا مین بودہ کی گمبھیرتا دیکھکر اشچرج مانتے تھے پڑہانا کس سے کیا ہوتا تب اپنی اچھا سے جنم استہان کا باس چھوڑکر سری کاشی جی مین پہونچے اور سری گنگا جی کا اشنان کر بشونانہہ جی کا درشن کیا اور کرن گھنٹا محلہ ترسول بتی کے متھ مین مقام فرمایا اوسوقت سری کاشی جی مین تین ۳ بھٹ بہت نامور تھے سری کرشن رام سیس بیاکرن کی ادہکاری

कृष्णराम
[illegible] १
ढोरभट्ट २
भैरवमिश्र ३

سری ڈہونڈہ بھٹ میمانسا کی ادہیاپک سری بھیرون مصر نیائے کی ادہیاپک ان تینون صاحبون سے ملاقات ہوئی ہر ایک نے بودہ کی اوتمتا دیکھہ اپنے پرانون سے ادہک پریہ مانا اور بیاکرن میمانسا نیائے تینو ۳ شاستر کا پڑہنا شروع ہوا جو پاٹ پڑہتے تھے اوسیکے آگے پرشن ہوتا تھا او رجو دیکھتے تھے اوسکا نیا ارتھہ کردیتے اسکا ذکر جا بجا پنڈتونمین ہوا بدیارتھی آنے لگے بڑے بڑے پنڈت لوگون نے صلاح لینا شروع کی یہانتک کہ جس استھان مین کسی چیز کی نرنے کیجاتی بدون انکے سہایتا صفائی نہوتی تمام دن رات مین ایسی مہلت نہ ملتی تھی کہ دونو وقت پرشاد بنانے یا پانیکی صورت ہو پڑہنے پڑہانے والے

مجھولی خاص کی راج گدی پر ہین انکی ہن کیرت راج نیت سنسار مین ظاہر ہے امیر غریب رئیس فقیر سب لوگ جانتے ہین اسواسطے تفصیل ضرور نہین ہے،

تیسری فصل

سری مہاراج کے کل مین پتا پتامہہ کا نام اور جنم کنڈلی

سری مہاراج کے پتا کا نام پنڈت شنکر پت اور پتامہہ کا نام پنڈت
माडु:रपति
سدانند پت اور پرپتامہہ کا نام پنڈت ترہون پت ہے اور مہاراج کے
त्रिभुवनपति सदानन्दपति
دو بھائی ہین بڑے بھائی پنڈت لال پت دوسرے پنڈت بدیا پت انکی
वि धा पति लालपति
پانڈت دہرم بچار گیان مین کیا ذکر کیا جاے سنسار کے وبکار کے
ہیت ایسے مہاتما ہوتے ہین جنکی بدولت اگیان ناکہہ جیتن ہوکر پرم گت
پاتے ہین۔ اور سمت ۱۸۵۱ یعنی سن ۱۲۵۰ برس کلجگ بیتے مہینہ کنوار
بدی نومی بودہ دن اور انچہتر تیسرے چرن برچھیک لگن مین سنسار کے
ہت کاری جگت کے ایشر دہرم کے پالن کرتار گھونا تہہ جی کے گورو
سری لبشٹہ اوتار پنڈت اوماں پت جی صاحب تیواری نے اوتار لیا

جس مہورت کا چکر یہہ ہے اسمین ایکطرف ایکاولی مین گرہ سون ہین اور ایکطرف نوگرہ سنہت اور کنڈلی کی سرد بھاگ تین تھالی تین اقلیم ۱۲ تولا کے سوکر اور برچھیک کی منگل اور دہن کی برہسپت اور بودہ کیندر برتی ایسا اوتم جوگ کسی کونڈلی مین نہین ہے اور کسطرح ہو دیوتاؤن کا بھاگ مانکھون کے بھاگ سے سدان

اوماں پت دیکھیے

پہلی فصل

اغاز احوال یعنی جس ہیئت سے اس جگ مین سری مہاراج کا اوتار ہوا

جب سے دواپر جگ کے انت مین سری کرشن چندر اور دہرم پوتر مہاراجہ جودہشٹر جی نے سورگ دہام لیا اور جگ کلجگ سنسار مین آیا تب سے اوتم دہرم کرم جگ کے پربہاو سے لوپت ہوئے اور بید پاٹھ دہرم شاستر بید انت نیای میمانسا بیا کرن اور سب بدیاؤن کا پڑہنا چھوٹ گیا دہرم رہت مارگ جاری ہو گئے اور جگت پوج بپرون کا نرادر اور سنسار مین بھرشٹ آچار سے کلیس ہونے لگا پہلے سری شیو جی کے اوتار شنکر اچارج جی اور دیگر دیوتاون نے اوتار لیکر تدارک اسکا کیا اور اوسکے بعد سمت ۱۸۳۵ سے سری مہاراج کے ہاتھ سے ہوتا ہے جسکا ذکر آگے ہے ـ

دوسری فصل

اوس استہان فیض نشان کا بیان جسمین سری مہاراج کا جنم استہان ہے

سری اجودہیا جی سے ساٹھ ۶۰ کوس پورب طرف ضلع گورکھپور سرکار اودہ مین سری سرجو کے کنارہ ہنڈی پور نگری مدت ہاے دراز سے آباد ہے جسکا پتہ پراچین اچارج کوس کار پور سوتم کب میدنی کوس لکہتی ہین ـ ہنڈی نگر کو کہتے ہین اور لوکی کو کہتے ہین اور چھوادہ کو کہتے ہین ـ اوسمین ہر طرح کی رچنان بچتر ہے مہا مہا کلین پاتر پانت وانی سر جو پاری برہمن رہتے اور کایست چہتری ہیں سو در محلہ محلہ ٹکے ہر جگہہ دہرم کرم کا جنا اوچت پرچار ہوتا ہے اور سب لوگ سنساری دکھہ سے رہت اچھے روزگار نوکری اور بیوپار رہین ہین اس وجہ سے کہ اوس سرزمین مین راج چہتری اوتم بسین بنس مہاراجہ بہیم مل کی ہے جنکے جانشین سری مہاراجہ ادوت نراین مل

اوہان پت دیگجے

یہان انیک شاستریون کا انگر لاجواب ہونا مع
بھگت بھا و مہاراجہ مانسنگھ بہادر —
۱۵ پندرہوین فصل مہاراجہ دیگجے سنگھ بہادر کا مکان
بنواکر سری مہاراج کو استھاپت کرنا
۱۶ سولہوین فصل مہنت رنگ راج پت تیواری کا مہنت ہونا
۱۷ سترہوین فصل ایک چوپائی بھاکھا کا نودن ارتھ ہونا
۱۸ اٹھارہوین فصل ست کرشن کیس پد پر ۲۷ بیاکھیا کرنا
۱۹ انیسوین فصل پنڈت جیو رالکھن و گنگادہر شاستریون کا
بدّیا صاف کرنا
۲۰ بیسوین فصل فثوری بھٹ کا لاجواب ہونا
۲۱ اکیسوین فصل سری مدبھاگوت کے کھنڈن کا سمادہان
۲۲ بائیسوین فصل راجہ رام ادہین سنگہ کا سری مہاراج کی پاس پہنچنا
۲۳ تئیسوین فصل سری رام جی مین اوپاسنا کا بیان
۲۴ چوبیسوین فصل کرشن شاستری کا لاجواب ہونا
۲۵ پچیسوین فصل پوستک سماپت کرنے کا بیان
۲۶ چھبیسوین فصل سری مہاراج کا چھوشاستر اور ہر ایک
بدّیاؤن مین سودہن بودہن کرنا
ستائیسوین فصل سماپت ہونے پوستک کا سمت —

نظر نہ فرماوین اسمین مختصر سے مختصر حال جو سمجھہ مین آیا مین نے لکھا ہے اور ستائیس فصلین بشرح ذیل ہین

پہلی فصل آغاز احوال یعنے جس ہیبت سے اس جگ مین سری مہاراج کا اوتار ہوا -

۲ دوسری فصل سری مہاراج کے جنم استھان کا بیان

۳ تیسری فصل سری مہاراج کے پتا پتامہ کا نام اور جنم کنڈلی

۴ چوتھی فصل سری مہاراج کا ودیا ارتھہ اور سری کاشی مین پہونچنا مع شاستر ارتھہ کاشی جی و سبھا سری امرت راو

۵ پانچوین فصل چیتر کوٹ مین شاستر ارتھہ ہونا

۶ چھٹوین فصل گوالیار مین شاستر ارتھہ ہونا

۷ ساتوین فصل نیپال مین شاستر ارتھہ ہونا

۸ آٹھوین فصل لکھنؤ مین آنا

۹ نوین فصل ریوان مین شاستر ارتھہ ہونا

۱۰ دسوین فصل برمہاورت گھاٹ پر مہاراجہ باجی راو کی سبھا مین شاستر ارتھہ ہونا

۱۱ گیارہوین فصل سری اجودھیا جی مین مہاراجہ درشن سنگہ کی سبھا مین پہونچنا

۱۲ بارہوین فصل ہردوار جی مین شاستر ارتھہ ہونا

۱۳ تیرہوین فصل جنک پور مین شاستر ارتھہ ہونا

۱۴ چودہوین فصل مہادیو مصر مہا پنڈت کی صلاح سے سری اجودھیا جی مین اچل باس کرنا اور

چھند چوپلا سری مہاراج پنڈت اومان پت
تیواری اودھ پوری کی استھان کرنیوالی کی بندنا

رام چندر گورمتر سبھا سد سری مداومان پت دہیر

رام جی کے گوروا ور متر اور سبھا کی بیٹھنے والے سری مداومان پت دہیر جو ہین

राम चंद्र गुरु मित्र सभा सद श्रीमदुमापति धीर

چرن کمل بندن کردن کب کو بدہ کل ہیر

اونکے چرن کملون کا بندنا کرتا ہون کیسے ہین کب لوگون

پنڈتون کے کل کے ہیرا یعنے بھوکھن کرنے والے

चरण कमल बंदन करौ कबि कोबिद कुल हीर ३

دوہا نام پوستک و نام مولف

سری مداومان پت دگبجے گرنتھ رچیو سکھ راس

श्रीमदुमापति दिग्विजय ग्रन्थ रच्यो सुख रासि

نج لکھ منشی لال جی کاکوری پور باس

निज लखि मुन्शी लाल जी काकोरी पुर बासि ४

سمپورن ہونے پوستک کا سمت

تیس ۳۰ اوپر ونیس سَت ۱۹۰۰ سمبت منگل بار

तीस उपर उन्नीस शात संवत मङ्गल वार

چیت سودی گنپتراج تتھ رچیو گرنتھ سکھ سار
گنیش چوتھ ۱۲

चैत शुदी गण राज तिथि ४ ग्रन्थ रच्यो सुख सार ५

بعد نمشکار چرن کمل سری گنیش جی و رگھوناتھ جی تیواری
جی کی کچھ دگبجے چرتر سری تیواری جی موصوف کا کمترین بمقدار
لالجی لکھتا ہے دیکھنے والون سے امیدوار کہ میری سہو خطا پر

سری راموجیت

دوہا بند نا سری گنیش جی

سدہ سدن گج بدن یک ردن مدن ہر پوت

سدہ کے گھر گج موکھہ ایک دانت والے مہادیوجی کے پوتر

दोहा सिद्धि सदन गज बदन यक रदन मदन हर पूत

کدن بدن بسمے کھدن کرہو کام مج بوت

کشٹ کا موکھہ اور اہنکار توڑنے والے ہمارا کارج پوڑا کرو

कदन बदन बिस्मय खदन करहु काम मज बूत १

سورٹھا بند نا سری رگھوناتھہ جی کی

اومان گسم سم گات بال دگمبر سکھہ کرن

ارسی کے پھول کے موافق رنگ ہے بہت چھوٹے ننگے سکھ کرنیوالے

सोरठ उमा कुसुम सम गात बाल दिगंबर सुख करन

نست بدن ددہ بہات سومیر رام منگل کرہو

جنکے مونہہ میں دہی بھات لگا ہے اونکو سمرن کرکے اے لکھنے والے پوستک کے منگل کر

लसत बदन दधि भात सुमिरि राम मंगल करहु २

Oomaput Dirghijai

INDIAN INSTITUTE

سری مد

اومان پت دگبجے

جسکو

منشی لال جی صاحب کاکوردی نے تصنیف فرمایا

اسمین مصنف نے سری مہاراج اومان پت تیواری جی

اودہ پوری کے دگبجے چرتر مختصر مختصر حالات مین

بیان کیے ہین - اور واسطے فائدہ عام کے

مطبع نامی منشی نولکشور مین بمقام لکھنو طبع ہوئی

۱۸۷۳ع

Umāpati digbijaya.

Indian Institute, Oxford.

The Lucknow Sparks Library.
Presented
by
Munshi Newul Kishore.